روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

پیر 26 نومبر 2007ء 15 ذیقعدہ 1428 ہجری 26 نبوت 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 268

جونہی نماز کا وقت آتا ہے

حضرت اسود بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہؓ سے پوچھا کہ رسول اللہ ﷺ گھر میں کیا کام کرتے تھے۔ انہوں نے فرمایا آنحضرتؐ گھر کے کام کاج کرتے رہتے مگر جونہی نماز کا وقت آتا آپؐ نماز کیلئے اٹھ کھڑے ہوتے۔

(بخاری کتاب الادب باب کیف یکون الرجل فی اهله حدیث نمبر:5579)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

خدا تعالیٰ نے اپنی رضامندی کی جو راہیں خود ہی مقرر فرما دی ہیں وہ کچھ کم نہیں۔ خدا تعالیٰ ان باتوں سے راضی ہوتا ہے کہ انسان عفت اور پرہیزگاری اختیار کرے۔ صدق وصفا کے ساتھ اپنے خدا کی طرف جھکے۔ دنیوی کدورتوں سے الگ ہو کر تبتل الی اللہ اختیار کرے۔ خدا تعالیٰ کو سب چیزوں پر اختیار حاصل ہے۔ خشوع کے ساتھ نماز ادا کرے۔ نماز انسان کو منزہ بنا دیتی ہے۔ نماز کے علاوہ اٹھتے بیٹھتے اپنا دھیان خدا تعالیٰ کی طرف رکھے یہی اصل مدعا ہے جس کو قرآن شریف میں خدا تعالیٰ نے اپنے بندوں کی تعریف میں فرمایا ہے کہ وہ اٹھتے بیٹھتے خدا تعالیٰ کا ذکر کرتے ہیں اور اس کی قدرتوں میں فکر کرتے ہیں۔ ذکر اور فکر ہر دو عبادت میں شامل ہیں۔ فکر کے ساتھ شکرگزاری کا مادہ بڑھتا ہے۔ انسان سوچے اور غور کرے کہ زمین اور آسمان، ہوا اور بادل، سورج اور چاند، ستارے اور سیارے، سب انسان کے فائدے کے واسطے خدا تعالیٰ نے بنائے ہیں۔ فکر معرفت کو بڑھاتا ہے۔

غرض ہر وقت خدا کی یاد میں اس کے نیک بندے مصروف رہتے ہیں۔ اسی پر کسی نے کہا کہ جو دم غافل سو دم کافر، آجکل کے لوگوں میں صبر نہیں۔ جو اس طرف جھکتے ہیں وہ بھی ایسے مستعجل ہوتے ہیں کہ چاہتے ہیں کہ پھونک مار کر ایک دم میں سب کچھ بنا دیا جائے اور قرآن شریف کی طرف دھیان نہیں کرتے کہ اس میں لکھا ہے کہ کوشش اور محنت کرنے والوں کو ہدایت کا راستہ ملتا ہے۔ خدا تعالیٰ کے ساتھ تمام تعلق مجاہدہ پر موقوف ہے۔ جب انسان پوری توجہ کے ساتھ دعا میں مصروف ہوتا ہے تو اس کے دل میں رقت پیدا ہوتی ہے اور وہ آستانہ الٰہی پر آگے سے آگے بڑھتا ہے تب وہ فرشتوں کے ساتھ مصافحہ کرتا ہے۔

ہمارے فقراء نے بہت سی بدعتیں اپنے اندر داخل کر لی ہیں۔ بعض نے ہندوؤں کے منتر بھی یاد کئے ہوئے ہیں اور ان کو بھی مقدس خیال کیا جاتا ہے۔ ہمارے بھائی صاحب کو ورزش کا شوق تھا۔ ان کے پاس ایک پہلوان آیا تھا۔ جاتے ہوئے اس نے ہمارے بھائی صاحب کو الگ لے جا کر کہا کہ میں ایک عجیب تحفہ آپ کے سامنے پیش کرتا ہوں جو بہت ہی قیمتی ہے۔ یہ کہہ کر اس نے ایک منتر پڑھ کر ان کو سنایا اور کہا کہ یہ منتر ایسا پرتاثیر ہے کہ اگر ایک دفعہ صبح کے وقت اس کو پڑھ لیا جاوے تو پھر سارا دن نہ نماز کی ضرورت باقی رہتی ہے اور نہ وضو کی ضرورت۔ ایسے لوگ خدا تعالیٰ کے کلام کی ہتک کرتے ہیں۔ وہ پاک کلام جس میں هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ کا وعدہ دیا گیا ہے خود اسی کو چھوڑ کر دوسری طرف بھٹکتے پھرتے ہیں۔ انسان کے ایمان میں ترقی تب ہی ہو سکتی ہے کہ وہ خدا تعالیٰ کے فرمودہ پر چلے اور خدا پر اپنے توکل کو قائم کرے۔ ایک دفعہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بلالؓ کو دیکھا کہ وہ کھجوریں جمع کرتا تھا۔ آپ نے فرمایا کہ کس لئے ایسا کرتا ہے۔ اس نے کہا کہ کل کے لئے جمع کرتا ہوں۔ آپ نے فرمایا کہ کیا توکل کے خدا پر ایمان نہیں رکھتا؟ لیکن یہ بات بلالؓ کو فرمائی ہر کسی کو نہیں فرمائی۔ اور ہر ایک کو وعظ اور نصیحت اس کی برداشت کے مطابق کیا جاتا ہے۔

(ملفوظات جلد اول ص 246)

مستحق طلبہ کی امداد

جماعت میں بہت سے ایسے افراد جو غربت کی وجہ سے اپنے بچوں کی پڑھائی کے اخراجات نہ اٹھا سکتے ہیں ایسے مستحق اور غریب طلباء کیلئے صدر انجمن احمدیہ میں ایک شعبہ ''امداد طلبہ'' کے نام سے قائم ہے۔

یہ شعبہ مخیّر احباب کی طرف سے ملنے والے عطیات اور مالی معاونت سے ہی چل رہا ہے۔ اس شعبہ کے تحت سینکڑوں طلباء وطالبات اپنی تعلیم جاری رکھے ہوئے ہیں۔ یہ رقوم درج ذیل صورتوں میں خرچ کی جاتی ہیں۔

1۔ سالانہ داخلہ جات 2۔ ماہوار ٹیوشن فیس 3۔ درسی کتب کی فراہمی 4۔ فوٹو کاپی مقالہ جات کیلئے رقوم

5۔ دیگر تعلیمی ضروریات

پاکستان میں فی طالب علم اوسطاً سالانہ اخراجات اس طرح سے ہیں۔

1۔ پرائمری سیکنڈری 6 تا 8 ہزار روپے سالانہ۔

2۔ کالج لیول 12 تا 15 ہزار روپے سالانہ۔

3۔ بی ایس سی، ایم ایس سی و دیگر پروفیشنل ادارہ جات ایک لاکھ روپے تک۔

سینکڑوں طلباء جن کو اس شعبہ کے تحت امداد فراہم کی جاتی ہے لیکن اس وقت اس شعبہ پر بے انتہائی بوجھ ہے۔ جس کیلئے عطیات کی فوری ضرورت ہے۔

آپ سے درخواست ہے کہ اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور اپنے حلقہ احباب میں بھی موثر رنگ میں تحریک فرماویں کہ اس شعبہ کے لئے دل کھول کر حصہ ڈالیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے خلوص میں بے انتہا برکت ڈالے۔ آمین

یہ عطیہ جات براہ راست نگران امداد طلباء نظارت تعلیم یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ کی مد ''امداد طلباء'' میں بھجوائے جاسکتے ہیں۔

(نگران امداد طلباء نظارت تعلیم)

قرآن کے ذریعہ ہر قسم کے قانون کی تکمیل ہوئی

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:۔

''انبیاء کے ذریعہ سے دنیا میں جو تکمیل ہوئی ہے وہ کم و بیش تین طرح ظاہر ہوتی ہے ایک قانون شریعت کے ذریعہ سے، دوسرے قانون اخلاق کے ذریعہ سے، تیسرے قانون تمدن کے ذریعہ سے۔ قرآن کریم چونکہ اعلیٰ اور اکمل کتاب ہے اس نے ان تینوں شقوں کو بیان کیا ہے۔ قانون شریعت اور قانون اخلاق کو مکمل طور پر اور قانون تمدن کو اصولی طور پر۔ کیونکہ قانون تمدن میں انسان کو بہت سے اختیارات دیئے گئے ہیں۔ قانون اخلاق کے متعلق قرآن شریف نے یہ اصول بیان فرمایا ہے کہ اخلاق فاضلہ درحقیقت نام ہے طبعی جذبات کو صحیح استعمال کرنے کا۔ پس طبعی جذبات کو مار دینا یا حد سے زیادہ ان میں منہمک ہو جانا یہ اخلاقی گناہ ہوتا ہے جو طبعی جذبات کو مارنا چاہتا ہے وہ قانون قدرت کا مقابلہ کرتا ہے جو طبعی جذبات کے پورا کرنے میں منہمک ہو جاتا ہے وہ اپنی روح کو بھول جاتا ہے اور مذہب کو نظر انداز کر دیتا ہے اور یہ دونوں باتیں خطرناک ہیں تم قانون قدرت کو بھی نہیں کچل سکتے اور تم قانون شریعت کو بھی نہیں کچل سکتے۔ اسی اصل کے ماتحت قرآن کریم فرماتا ہے کہ دنیا میں تمام چیزیں حلال ہیں کیونکہ وہ انسان کے فائدہ کے لئے پیدا کی گئی ہیں۔ ہاں صرف اس صورت اور اس شکل میں ان کے استعمال پر حد بندی لگائی جاتی ہے جس صورت اور جس شکل میں وہ انسان کے لئے مضر ہو جاتی ہیں۔ اس قانون کے ماتحت۔.......... کے رو سے شادی نہ کرنا نیکی نہیں گناہ ہے کھانے پینے اور پہننے کے متعلق طیب چیزوں کا استعمال نہ کرنا نیکی نہیں گناہ ہے کیونکہ اس میں قانون قدرت کی ہتک اور اس کا مقابلہ ہے اور خدا تعالیٰ کے فضلوں کی ناشکری ہے لیکن انہی چیزوں میں پڑ جانا اور ان کے استعمال میں غلو اور اسراف سے کام لینا یہ بھی گناہ ہے۔ کیونکہ اس طرح انسان اپنی روح کو بھول جاتا ہے اور اصل مقصد انسانی زندگی کا روح کو کامل کرنا ہی ہے جس طرح وہ شخص گنہگار ہے جو کام ہی کرتا رہتا ہے اور کھانا نہیں کھاتا کیونکہ وہ مر جائے گا اور اس کا کام مکمل نہیں ہوگا۔ اسی طرح وہ شخص بھی گنہگار ہے جو کھانا ہی کھاتا رہتا ہے اور کام نہیں کرتا۔ کیونکہ وہ شخص ذرائع کے پیچھے پڑ جاتا ہے اور مقصود کو بھول جاتا ہے۔ بغیر ذرائع کے مہیا کرنے کے مقصد حاصل نہیں ہوتا اور بغیر صحیح مقصد کو پیش نظر رکھنے کے صحیح ذرائع مہیا نہیں کئے جا سکتے ہیں۔''

(دیباچہ تفسیر القرآن صفحہ 319)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

وقف جدید میں بچوں کی شمولیت

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ خطبہ جمعہ 7 جنوری 2005ء میں فرماتے ہیں:۔

جن گھروں میں مالی قربانی کا ذکر اور عادت ہو، ان کے بچے بھی عموماً قربانیوں میں آگے بڑھنے والے ہوتے ہیں۔ اس لئے احمدی مائیں اپنے بچوں کو چندے کی عادت ڈالنے کے لئے وقف جدید میں شامل کریں ....عورتیں یاد رکھیں کہ جس طرح مرد کی کمائی سے عورت جو صدقہ دیتی ہے اس میں مرد کو بھی ثواب میں حصہ مل جاتا ہے تو آپ کے بچوں کی اس قربانی میں شمولیت کا آپ کو بھی ثواب ہوگا۔ اللہ تعالیٰ نیتوں کو جانتا ہے اور ان کا اجر دیتا ہے اور جب بچوں کو عادت پڑ جائے گی تو پھر یہ مستقل چندہ دینے والے بچے ہوں گے اور زندگی کے بعد بھی یہ چندہ دینے کی عادت قائم رہے گی تو یہ ماں باپ کے لئے ایک صدقہ جاریہ ہوگا۔

(روزنامہ الفضل 25 اپریل 2005ء)

سانحہ ارتحال

مکرم اظہر احمد صاحب بزمی مربی سلسلہ سکردو تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی نانی جان محترمہ رسول بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم عطاء اللہ صاحب درویش گجراتی آف مبارک آباد ضلع حیدر آباد قریباً 85 سال کی عمر پاکر 18 نومبر 2007ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ آپ کو خدا تعالیٰ کے فضل سے قریباً 40 سال تک بحیثیت صدر لجنہ اماء اللہ بشیر آباد و بعدہٗ مبارک آباد نہایت شاندار خدمات کی توفیق ملی آپ کی صدارت میں آپ کی مجلس نے تین بار پاکستان بھر میں دیہاتی مجالس میں اول پوزیشن اور ٹرافی حاصل کی۔ آپ دنیاوی لحاظ سے ان پڑھ ہونے کے باوجود قرآن کریم باترجمہ جانتی تھیں اور عمر بھر سینکڑوں بچیوں اور بچوں کو نور قرآن سے منور کرنے کی سعادت پائی۔ آپ کو بفضل اللہ تعالیٰ 1945ء میں 20/22 سال کی عمر میں وصیت کرنے کی توفیق عطا ہوئی اور اپنی زندگی میں ہی جملہ حصہ جائیداد وغیرہ ادا کر دیا تھا۔ آپ کے سوگواران میں ایک ہمشیرہ مکرمہ مبارکہ بیگم صاحبہ سابق صدر لجنہ اماء اللہ دارالیمن شرقی اہلیہ مکرم محمد حسین صاحب اور ایک بیٹی مکرمہ سعیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم منشی شیخ احمد صاحب مرحوم اور 13 نواسے نواسیاں ہیں۔ اسی دن بشیر آباد سندھ میں کثیر تعداد میں احباب جماعت نے آپ کی نماز جنازہ میں شرکت کی۔ بہت سے غیر از جماعت احباب بھی شامل ہوئے۔ اگلے روز میت ربوہ پہنچنے پر بعد نماز عصر بیت المبارک میں مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم سید عبدالحی شاہ صاحب ناظر اشاعت ربوہ نے دعا کرائی۔ احباب جماعت سے مرحومہ کیلئے بلندی درجات اور پسماندگان کیلئے صبر جمیل واستقامت کیلئے درخواست دعا ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم مسعود احمد صاحب طاہر صدر چک نمبر 96 رگ۔ب صریح ضلع فیصل آباد تحریر کرتے ہیں۔

ہماری جماعت کے ایک بزرگ مکرم چوہدری محمد اسمٰعیل صاحب پی ٹی ولد مکرم محمد ابراہیم صاحب ننگل والے بعمر 90 سال مورخہ 6 نومبر 2007ء کو چند ماہ کی علالت کے بعد وفات پا گئے ہیں مرحوم اپنے بیٹے مکرم چوہدری عزیز احمد مظفر صاحب ایڈووکیٹ کی وفات کے بعد کمزور ہوتے گئے مرحوم کی نماز جنازہ مورخہ 7 نومبر 2007ء کو محترم عبدالرؤف طاہر صاحب مربی سلسلہ جڑانوالہ نے پڑھائی اور مقامی قبرستان میں تدفین کے بعد محترم عطاء الرحمٰن صاحب نائب ناظر مال آمد نے دعا کروائی مرحوم نے پسماندگان میں بیوہ، دو بیٹے، چار بیٹیاں اور پوتے پوتیاں نواسے نواسیاں چھوڑی ہیں۔

مرحوم پنجوقتہ نماز باجماعت کے پابند تھے ایک لمبا عرصہ بطور سیکرٹری امور عامہ اور زعیم انصار اللہ جماعتی خدمات سرانجام دیتے رہے۔ مدرسہ احمدیہ قادیان میں بطور صحت جسمانی استاد (پی ٹی) مقرر رہے۔ جس خطبہ جمعہ قادیان میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے اپنے مصلح موعود ہونے کا اعلان کیا تھا اس میں موجود تھے بعد ازاں حضور نے لاہور، لدھیانہ اور ہوشیار پور میں جلسے مصلح موعود کئے ان سب میں بحیثیت خادم ڈیوٹی دیتے رہے۔ قیام پاکستان کے بعد الاٹمنٹ کمیٹی کے ممبر رہے ایوبی دور میں بنیادی جمہوریت کے تحت 10 دیہات پر مشتمل یونین کونسل کے چیئرمین منتخب ہوئے۔ 1960ء سے 1977ء تک علاقہ کی سیاست میں اہم کردار رہا انتظامی سرکاری حلقوں میں بھی آپ کو ایک خاص مقام حاصل رہا۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور ان کی خدمات کو قبول فرماتے ہوئے جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے نیز لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

شرح صدر سے تحریک عطیہ چشم میں شامل ہوں

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

ا۔لطیف

میرے ابا حضرت ملک سیف الرحمان صاحب

پیارے اباجان نہایت شفیق باپ تھے اور ذرا سی تکلیف پر بے چین ہو جاتے تھے۔ دعا اور ہر ممکن تدبیر کرتے۔ اپنے آرام پر بچوں کے آرام کو ترجیح دینے والے تھے۔ حسین یادیں چھوڑ گئے ہیں۔

میری امی بتایا کرتی ہیں کہ جب میں پیدا ہوئی تو رویا بہت کرتی تھی تو اکثر تمہارے ابا ساری ساری رات تمہیں گود میں لے کر پھرتے تھے۔ مجھے بیٹا کہہ کر پکارا کرتے تھے۔ مجھے یاد ہے کہ میں اچھی خاصی بڑی تھی۔ غالباً نویں دسویں کلاس کی طالب علم تھی۔ گرمیوں میں رات کو جب پیاس لگتی تو اپنی امی کو آواز دیتے ہوئے کہتی ''آپا پانی'' تو ہمیشہ پیارے اباجان پانی لے کر آجاتے تھے۔ کبھی کوئی بیمار پڑتا تو اباجان ہر طرح کی تیمارداری کرتے۔ کبھی کھانسی لگتی تو پیارے اباجان رات کو اٹھ کر کبھی گلے میں دوائی لگاتے کبھی گلے کے باہر سے مالش کرتے اور کہتے کہ تمہاری ایک ایک کھانسی کی آواز میرے دل پر ہتھوڑا بن کر لگتی ہے۔ مجھے یاد ہے کہ ایک مرتبہ آدھی رات کو اباجان میرے سرہانے کھڑے تھے اور کہہ رہے تھے کہ بیٹا کیا بات ہے۔ میں نے حیران ہو کر ان کو کہا کہ اباجان کوئی بات نہیں تو کہنے لگے کہ ابھی تم نے سوتے سوتے ''ہائے'' کہا تھا۔ سوتے میں کہیں ہائے نکل گیا ہوگا۔ پیارے اباجان نے اتنا بھی انتظار نہ کیا کہ دوسری بار آواز آئے، فوراً آکر حال پوچھنے لگے۔ نیند ان کی بڑی ہلکی تھی۔ ذرا سی آواز پر بیدار ہو جاتے تھے۔

مجھے سائنس پڑھنے کا شوق تھا۔ جب میں نے دسویں کا امتحان پاس کیا تو مجھے آگے سائنس پڑھنے کی خواہش تو تھی (ان دنوں ربوہ میں لڑکیوں کا کوئی سائنس کالج نہیں تھا) لیکن میں نے اس کا اظہار نہ کیا کیونکہ گھر کے حالات ایسے نہیں تھے کہ میں لاہور جا کر پڑھتی۔ اباجان واقف زندگی تھے۔ سات بچے تھے۔ بمشکل گزارہ ہوتا تھا لیکن ایک روز اباجان میرے پاس آئے اور کہنے لگے بیٹا لاہور جا کر پڑھنے کو دل کرتا ہے؟ میں نے کہا کرتا تو ہے کہنے لگے کہ تیار ہو جاؤ لاہور جائیں گے۔ نہ جانے اباجان نے کہاں کہاں سے قرض لے کر مجھے اور پھر ایک وقت میں مجھ سے چھوٹی بہن باسط کو اکٹھے ایم ایس سی کروانے کے لئے اخراجات پورے کئے۔ جب ہم دونوں ایم ایس سی کے آخری سال میں تھیں تو ہڑتال کی وجہ سے سالانہ امتحان لیٹ ہوتے جا رہے تھے۔ ہم گھر گئے تو امی نے مجھے بتایا کہ قرض حسنہ کی آخری قسط بھی اپریل میں ختم ہو چکی ہے اور امتحان لیٹ ہوتے جا رہے ہیں۔ تمہارے اباجان پریشان ہیں دعا کرو جلد امتحان ہو جائیں۔ جب ہم لاہور واپس گئے تو پتہ چلا کہ یونیورسٹی میں دو وظیفے نئے نکلے ہیں۔ ایک لڑکے کے لئے اور ایک لڑکی کے لئے۔ لڑکی والا خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے مجھے مل گیا اور اس طرح ایک سال کا وظیفہ یکمشت مل گیا۔ اباجان لاہور آئے تو کہنے لگے بیٹا کتنے پیسے چاہئیں۔ میں نے اباجان سے کہا اب تو وظیفہ مجھے مل گیا ہے اب تو پیسوں کی ضرورت نہیں تو کہنے لگے بیٹا وہ تو تمہارے اپنے پیسے ہیں۔ میں نے اباجان سے کہا اباجان آپ کیسی باتیں کرتے ہیں اور میری آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے۔ عجیب سلوک تھا ان کا۔

ایم ایس سی کے دوران ایک مرتبہ میں نے اباجان کو خط لکھا تو کسی کام کے لئے لاہور آنے کے لئے لکھا اور لکھا کہ فلاں تاریخ کو آپ لاہور آئیں۔ اس روز سارا دن اباجان کا انتظار کرتی رہی لیکن اباجی نہ آئے۔ شام ہوئی تو مجھے بڑا رونا آیا کہ اباجان کیوں نہیں آئے۔ آنسو تھمنے میں ہی نہ آتے تھے۔ مجھے یہ تھا کہ یہ کیسے ہوسکتا ہے کہ میں لکھوں اور اباجان نہ آئیں۔ میری روم میٹ بڑی حیران تھی کہ باپ بیٹی میں ایسا تعلق بھی ہوسکتا ہے۔ دوسرے روز میں کلاس میں تھی تو کسی نے مجھے بتایا کہ تمہارے اباجان ہوسٹل میں تمہارا انتظار کر رہے ہیں۔ کیمپس اور ہوسٹل کے درمیان تقریباً ایک میل کا راستہ تھا۔ میں ہوسٹل کی طرف چل پڑی۔ مئی جون کا مہینہ تھا اور شدید گرمی پڑ رہی تھی۔ جب میں آدھے راستہ میں پہنچی تو دیکھا کہ اباجان پسینہ سے شرابور کیمپس کی طرف چلے آرہے ہیں۔ مجھ سے کہنے لگے کہ کل مجھے جامعہ سے چھٹی نہ مل سکی۔ مجھے معلوم تھا کہ تم پریشان ہو رہی ہو گی کہ میں کیوں نہیں آیا۔ آج میں کلاس لے کر بس پر بیٹھ کر آیا ہوں۔ (بس میں سفر کرنے سے ان کو بڑی دقت ہوتی تھی کیونکہ بار بار پیشاب آنے کی ان کو تکلیف تھی)۔ مجھے بڑا افسوس ہوا کہ میں نے خوامخواہ اباجان کو تکلیف دی۔ میری امی بھی کبھی کبھی ہوسٹل آیا کرتی تھیں۔ وہ لڑکی اباجان اور امی سے اس قدر متاثر تھی کہ ایک مرتبہ اس نے ان کے متعلق خط لکھا کہ ''تمہارے عظیم الشان ماں باپ''۔

میری شادی جب ہوئی تو میں نے امریکہ جانا تھا۔ میری فلائٹ لاہور سے تھی۔ پیارے اباجان میری رخصتی کرتے ہی گاڑی میں بیٹھ کر اتنا لمبا سفر کر کے کراچی گئے تا کہ جب میں لاہور سے کراچی پہنچوں تو وہاں ہوں اور مجھے کسی قسم کی تکلیف نہ ہو۔ کراچی میں غالباً پہلی مرتبہ گئے تھے اور ارادہ تھا کہ بعد میں کچھ روز ٹھہر کر کراچی کی سیر وغیرہ بھی کریں۔ لیکن مجھے رخصت کرنے کے بعد فوراً واپس ربوہ چلے گئے اور لکھا کہ تمہیں رخصت کر کے دل اس قدر بے چین ہو گیا کہ قرار نہ آتا تھا۔ اس لئے میں واپس ربوہ چلا گیا۔

1969ء میں ہم واپس پاکستان آئے۔ امریکہ سے آتے ہوئے کئی جگہوں پر رکے۔ ہر جگہ اباجان نے انتظام کیا ہوا تھا کہ ایئرپورٹ پر ہمیں لوگ لینے آئے ہوئے تھے۔ جس کی وجہ سے ہمیں کسی قسم کی تکلیف نہ ہوئی۔ ان دنوں اباجان کوئٹہ میں مقیم تھے۔ کچھ تصنیف کا کام کر رہے تھے۔ اس لئے ہم کوئٹہ سے ہوتے ہوئے لاہور گئے۔ کوئٹہ میں ان دنوں پانی کی قلت تھی۔ نلوں میں پانی بند تھا۔ صرف تھوڑی دیر کے لئے آتا تھا تو برتن بھر لیتے تھے۔ میں بچوں کے گندے کپڑے دھونے لگی تو اباجان آگئے اور کہا بیٹا میں پانی ڈالتا جاتا ہوں تم دھولو۔

غالباً 1975ء میں میں پاکستان گئی۔ بڑے دو بچے شیراز میں ہی تھے اپنے ابا کے ساتھ۔ چھوٹے دو بچوں کو لے کر گئی تھی۔ کسی وجہ سے واپسی لیٹ کرنی پڑی۔ واپسی کی سیٹ بک کروانے کے لئے اباجان نے بڑی کوشش کی۔ سیٹ لاہور سے بک ہونی تھی۔ لاہور سے دبئی تک کی تو بک تھی دوبئی سے شیراز تک کی بک نہ تھی۔ آخری دن تک کوئی جواب نہ آیا۔ میں بڑی پریشان تھی۔ دو بچے اتنے دنوں سے اکیلے شیراز میں تھے اس لئے جلدی واپس جانا چاہتی تھی۔ ان دنوں گاڑی ربوہ کے ریلوے سٹیشن پر نہ رکتی تھی اس لئے اباجان نے کار کا انتظام کیا تا کہ میں چنیوٹ جا کر گاڑی میں بیٹھوں۔ میرے بہنوئی میرے ساتھ تھے۔ اباجان بیمار تھے اس لئے ساتھ نہ آئے۔ چنیوٹ میں گاڑی نہ ملی اس لئے بذریعہ بس لاہور جانا پڑا۔ جب PIA کے آفس گئی تو انہوں نے کہا کہ دوبئی سے شیراز تک کوئی سیٹ نہیں ہے۔ جواب آگیا ہے اور انہوں نے اسی وقت میری لاہور سے دوبئی تک کی سیٹ بھی کینسل کر دی۔ بڑی پریشانی تھی۔ جب میں گھر پہنچی جہاں لاہور میں ہم ٹھہرے ہوئے تھے تو دیکھا کہ اباجان بیٹھے ہوئے تھے۔ انہوں نے بتایا کہ تم نکل کر گئے تو کریم کا تار آگیا کہ دوبئی سے شیراز تک کی سیٹ بک ہو گئی ہے۔ میں بس پر بیٹھ کر آگیا ہوں کہ شاید یہ تار تمہارے کام آجائے۔ مجھے بڑا دکھ ہوا کہ اباجان نے بیماری میں اتنی تکلیف کی۔ میں نے ان کو بتایا کہ اب تو انہوں نے میری لاہور سے دوبئی تک کی سیٹ بھی کینسل کر دی ہے۔ اباجان کہنے لگے تم جا کر کوشش تو کرو میں دعا کرتا ہوں۔ جب میں تار لے کر وہاں گئی تو انہوں نے کہا کہ ہم اس تار کو نہیں جانتے اور یہ کہ اب تو آپ کی لاہور سے دوبئی تک کی سیٹ بھی نہیں ہے۔ میں بڑی پریشان تھی۔ سمجھ نہ آتی تھی کہ کیا کروں۔ مجھے یہ بھی دکھ تھا کہ اباجان اتنی دور سے تکلیف اٹھا کر آئے ہیں۔ اتنی دیر میں PIA کا افسر خود ہی اٹھ کر میرے پاس آگیا اور بڑی شفقت سے کہنے لگا کہ بی بی کیا بات ہے۔ میں نے اسے سارا ماجرا سنایا تو اس نے فوراً کہا کہ میں ذمہ داری لیتا ہوں اور بکنگ کرنے والے آدمی سے کہا کہ فوراً اس کی سیٹ بحال کرو اور مجھے کہا کہ بی بی کل جہاز چلنے سے کافی پہلے ایئرپورٹ پر پہنچ جانا۔ دوسرے دن فلائٹ تھی۔ مجھے نہ صرف لاہور سے دوبئی تک کی سیٹ مل گئی بلکہ دوبئی سے شیراز والے جہاز پر بھی کوئی دقت پیش نہ آئی کیونکہ آدھے سے زیادہ جہاز خالی تھا۔ اس وقت سمجھ میں آیا کہ لاہور میں صرف تنگ کر رہے تھے یہ اباجان کی دعائیں اور کوشش ہی تھی کہ میں مزید پریشانی سے بچ گئی ورنہ نہ جانے کب تک وہ یہی جواب دیتے اور تنگ کرنے کے لئے کہتے کہ سیٹ نہیں ہے۔

1979-80ء میں میں بہت بیمار ہو گئی تھی۔ میری امی کو میرے پاس امریکہ بھجوایا۔ خود بوڑھے تھے۔ سخت غمزدہ تھے۔ میری بیماری کی وجہ سے۔ کوئی بچہ پاس نہ تھا۔ روکھی سوکھی کھاتے تھے لیکن میری امی کو لکھتے تھے کہ میری فکر نہ کرو تمہیں چاہے دو سال تک رہنا پڑے رہو۔ میری بیٹی ٹھیک ہو جائے۔ ایک سال اکیلے رہے۔

ہم کبھی ربوہ جاتے تو اگر کوئی بچہ بیمار ہو جاتا تو ہم سے بڑھ کر پریشان ہو جاتے۔ رات کو اٹھ اٹھ کر آتے حال پوچھتے۔ دوائی دیتے غرض دوسروں کے آرام کو اپنے آرام پر ترجیح دیتے۔ میری امی بتاتی ہیں کہ جب بچہ کی پیدائش ہوتی تو دس روز تک اباجان اپنے ہاتھ سے نہایت اہتمام سے ناشتہ تیار کرتے میری امی کے لئے اور بچوں کے لئے بھی۔ طبیعت میں نفاست تھی۔ صفائی پسند تھے۔ درویش صفت تھے۔ انہیں یہی ہوتا تھا کہ بچوں پر بوجھ نہ بنوں۔ اپنا ہر کام اپنے ہاتھ سے کر لیتے تھے۔ بوقت ضرورت اپنے کپڑے خود دھو لیتے تھے۔ حتیٰ کہ رفو بھی کر لیا کرتے تھے۔ جب بھی ہم فون پر بات کرتے تو مختصر بات کیا کرتے تھے۔ پھر کہتے اپنی امی سے بات کریں۔ ان کو یہ خیال رہتا کہ ہمارا فون کا بل زیادہ نہ آئے۔ ان کی تحریر میں چاشنی تھی۔ ان کے خطوط پڑھ کر بڑا لطف آتا تھا۔

پیارے اباجان جامعہ کے طلباء سے نہایت شفقت کا سلوک کرتے تھے۔ ان کی ہر ممکن امداد کرتے۔ خصوصاً غریب طلباء کی شادیوں پر ہم لوگوں میں تحریک کر کے رقم جمع کر کے ان کو دیتے۔ 1989ء میں اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے اباجان کو بہت سی تقریبات میں شمولیت کا موقعہ عطا فرمایا۔ پہلے صد سالہ جوبلی کا فنکشن واشنگٹن میں اٹینڈ کیا پھر دو مرتبہ ٹورانٹو کینیڈا میں جانے کا موقع ملا۔ ایک مرتبہ صد سالہ جوبلی کے Banquet میں شمولیت کے لئے اور دوسری مرتبہ جلسہ سالانہ کے لئے پھر واشنگٹن میں جلسہ سالانہ میں شمولیت کی۔ پھر لاس اینجلس بیت الذکر کے افتتاح میں شریک ہوئے۔ ڈزنی لینڈ کی سیر بھی کی۔ اس کے بعد لندن کے جلسہ سالانہ میں شمولیت کی اور پھر کیلگری میں جلسہ سالانہ میں شمولیت کی۔ اب پاکستان جانے کا ارادہ تھا۔ ویزا کے لئے تصویریں کھنچوانے بازار گئے تھے کہ طبیعت خراب ہوئی۔ ہسپتال گئے اور وہیں وفات پا گئے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے 3 نومبر 1989ء کے خطبہ جمعہ میں پیارے اباجان کا بہت احسن ذکر خیر کیا۔ اس میں حضور نے اباجان کے اچھے استاد ہونے کا ذکر کیا ہے۔ اس ضمن میں مجھے یاد ہے کہ جب میں نویں دسویں کلاس کی طالب علم تھی تو دینیات کی کتاب

(باقی صفحہ 6 پر)

مکرم لقمان احمد کشور صاحب

اردو زبان کے ادوار اور فضیلت

سارے جہاں میں دھوم ہماری زباں کی ہے

جب ہم علم لسانیات کی تاریخ پر نظر ڈالتے ہیں تو یہ بات خوب عیاں ہوتی ہے کہ ہمیشہ دو یا دو سے زیادہ زبانوں کے میل جول سے ایک نئی زبان وجود میں آتی ہے۔اور اختلاط کا یہ سلسلہ صدیوں تک پھیلا ہوا ہوتا ہے۔

یہی نظریہ اس دور کی عالمگیر زبان اور لینگوا فرنکا انگریزی میں ثابت ہوتا ہے۔کہاں سے یہ زبان چلی اور کہاں آ کر ٹھہری اور ایک عالمی حیثیت اختیار کر گئی اور یہ زمانے کی ضرورت ہی تھی جس نے اس کو اس مقام پر لا کھڑا کیا۔

ہماری قومی زبان اردو نے بھی موجودہ دور تک پہنچتے پہنچتے بہت سے ادوار دیکھے۔ایک خاص خطے میں بولی جانے والی یہ زبان جو کئی دوسری زبانوں کو اپنے اندر سموئے ہوئے سفر پر نکلی، خدا نے اس پر اپنا فضل کیا، اس کو زمانے کے امام کی زبان ہونے کا شرف بخشا اور ہمیشہ زندہ رہنے والی اور عالمگیر حیثیت اختیار کرنے کی خوشخبری دے دی۔ جہاں جہاں خدا کے اس مسیح موعود کی آواز خدائے واحد کی توحید کو بیان کرنے کے لئے پہنچے گی یہ زبان بھی وہاں پہنچے گی اور جو بھی مسیح موعود کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے خدا کی توحید پر ایمان لائے گا اس زبان کا مرہون منت ٹھہرے گا کہ وہ اس امام کا پیغام اس کی اپنی زبان میں سنے، پڑھے اور سمجھے۔MTA پر نشر ہونے والی اردو کلاس اس کا منہ بولتا ثبوت ہے جس میں خلفائے مسیح موعود کی ذاتی شفقت اور رہنمائی شامل ہے۔جہاں ہر رنگ و نسل کے طلباء یہ زبان سیکھ رہے ہوتے ہیں۔اردو زبان، اس دور کی اہم زبانوں میں سے ایک ہے۔یہ اپنے اندر عربی، فارسی اور ہندی کو سموئے ہوئے ہے۔کہتے ہیں کہ ہندوستان میں آریہ قوم 1500 ق م میں آ کر آباد ہوئی۔وقت کے ساتھ ساتھ یہ قوم پھیلتی گئی اور ان کی زبان میں بھی فرق آتا گیا اور آخر ان کو ایک ایسی زبان کی ضرورت پڑی جو منظّم اور ٹکسالی حیثیت رکھتی ہو۔لہٰذا اس ضرورت کے تحت سنسکرت وجود میں آئی۔

وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ اس زبان کو عروج ملا مگر ساتھ ہی اس کو دو اہم نقصان بھی اٹھانے پڑے۔

(i) اس زبان میں اتنی ادبیت آ گئی کہ عوام نے اس کے استعمال سے گریز کرنا شروع کر دیا جس کا نتیجہ یہ نکلا کہ یہ زبان صرف ایک خاص طبقہ کی زبان ہو کر رہ گئی۔

دوسرا یہ کہ گوتم بدھ اور مہابیر سوامی والوں نے بھی اس زبان کی بجائے مقامی زبانوں میں مذہب کی ترویج و اشاعت کی۔نتیجتاً عوام میں ان کی مقبولیت زیادہ ہو گئی۔اب تو سنسکرت صرف ایک خاص طبقہ تک محدود ہو کر رہ گئی۔

عوام نے تو ہمیشہ سے ہی ایک مخلوط زبان رکھی جو تھوڑے فرق کے ساتھ مختلف خطوں میں مقامی زبانوں کے طور پر رائج ہو گئیں اور برابر چلتی رہیں جن کو پراکرت کے نام سے تاریخ میں جانا جاتا ہے۔ان پراکرتوں میں سے ایک ادبی شکل پالی تھی جس کا ذکر اشوک کی لاٹوں میں یا پھر بدھ یا جین مت والوں کی مذہبی کتابوں میں نظر آتا ہے۔

مذہب اور انسان کا رشتہ ہمیشہ سے ہی بڑا قریب کا رہا ہے۔مذہب نے زبانوں کی ترویج میں بھی بہت اہم کردار ادا کیا ہے۔علماء، صوفیاء اور واعظین نے ہر زبان میں نئے الفاظ کا اضافہ اور اس کا استعمال اس طرح کیا کہ آخر وہ زبان کا ہی حصہ بن کر رہ گئے۔

انگریزی زبان کی تاریخ میں بھی یہ بات نمایاں ہے کہ عیسائی مبلغین نے اس زبان کی ترویج اور اشاعت کے لئے بہت کام کیا۔اس زبان کے بولنے والوں پر سخت سے سخت حالات آئے مگر اس کو زندہ رکھا گیا۔دوسری زبانوں کے الفاظ کا ذخیرہ اس میں شامل ہوا اور ان کے استعمال نے ان کو زبان کا حصہ بنا دیا۔ اردو زبان نے بھی یہ تدریجی دور خوب دیکھا۔

جن پراکرتوں کا اوپر ذکر آیا ہے ان کے متعلق یہ بھی یاد رہے کہ بعض ایسی پراکرتیں جو سنسکرت کی طرح ادبی حیثیت اختیار کر جاتیں عوام ان کو متروک کر کے پھر آپس میں ملی جلی زبان کو ایک خاص انداز سے پیش کر کے ایک نئی زبان اختیار کر لیتے جس میں وہ اپنا مفہوم آسانی سے ادا کر سکتے تھے۔اس میں سے ایک ذکر اپ بھرنش کا ہے۔ اہل زبان نے اس کو حقارت سے دیکھا اور اسی لیے اس زبان کو اپ بھرنش کا نام دے دیا گیا یعنی بگڑی زبان۔

اپ بھرنش کے وجود کے بعد راجپوتوں کے سیاسی اقتدار کے زیر اثر گجرات، راجپوتانہ اور دوآبہ کی بولیاں جب اس سے مل جل گئیں تو اس کو اتنا فروغ ملا کہ 500ء سے 1000ء تک دوآبہ کی شورسینی اپ بھرنش تمام شمالی ہندوستان کی ادبی زبان بن گئی۔ جو موجودہ اردو یا کھڑی بولی کا سبب بنی۔ پھر مغربی ہندی جو دہلی، میرٹھ اور اس کے گردونواح کی اپ بھرنش کا نتیجہ تھی، کا وجود ہوا جو مسلمانوں کی آمد سے پہلے پنجاب میں رائج تھی۔

712ء میں محمد بن قاسم کے ساتھ مسلمانوں کے ہندوستان میں آنے سے عربی، فارسی کے الفاظ ہندوستان کی زبانوں میں اور عربی اور فارسی میں ہندوستانی زبانوں کے الفاظ بڑی تیزی سے بڑھتے گئے۔امیر خسرو اور خواجہ مسعود سعد سلمان (1125ء وفات) کی شاعری اس بات پر گواہی دیتی ہے۔

قطب الدین ایبک نے جب دہلی کو دار السلطنت بنایا تو یہاں لاہوری کی بجائے دہلوی زبان تھی جو کئی زبانوں سے متاثر ہو کر اپنی ایک انفرادیت مسلمانوں سے قبل راجپوتی عہد میں قائم کر چکی تھی۔یہی وہ زبان تھی جس کی بنیاد پر اردو کا وجود قائم ہوا جو زیادہ تر اپ بھرنش کا اثر لیے ہوئے تھی۔

پنجاب سے مسلمان فارسی آمیز پنجابی بولتے ہوئے دہلی آئے مگر یہاں برج بھاشا کی نسبت کھڑی بولی اور ہریانی صوتیات اور صرف ونحو کو پنجابی سے ملتا جلتا پایا اور جلد اس کو سیکھ گئے۔شاہ جہاں کے دور میں آگرہ والوں کا اثر ہونے کی وجہ سے لب ولہجہ میں فرق آ گیا اور بدّل، لتّا، گدّی کی بجائے بادل، لوٹا، اور گاڑی کہنے لگے۔

ایک طبقہ فوجیوں نے بھی زبان دانی میں بڑا حصہ ڈالا۔فوج میں اس وقت کھڑی بولی کا اثر زیادہ رہا۔کیونکہ وہ انبالہ، کرنال، حصار اور دہلی کے جنوب سے بھرتی ہوتے تھے۔جہاں وہ جاتے تھے یہ زبان لے جاتے۔دہلی کی مرکزیت سارے ہندوستان پر چھا رہی تھی اس لئے لوگ اس کی زبان کو بھی اہمیت دینے لگے اور جلد سیکھتے تھے۔

ان تمام ادوار سے گزرتے ہوئے یہ کھڑی بولی جو اردو کی بنیاد بنی، ترقی کرتی رہی اور بابر کے ہندوستان آنے پر یہ ایک زبان کی صورت اختیار کر چکی تھی۔

یہ زبان بابر اور ہمایوں کے دور میں آگے بڑھی مگر اکبر کے دور میں اس کی ترقی کو صدمہ ہوا۔کیونکہ بعض وجوہات کی بناء پر اس کو آگرہ کو آگے رکھنا پڑا۔مگر شاہجہان نے جب آگرہ چھوڑا اور دہلی آباد کیا تو دہلوی زبان کو عروج ملا۔تب یہ شاہ جہانی اردو بن گئی۔اورنگزیب کے زمانے میں اس زبان کو سب سے زیادہ اہمیت ملی اور اس کا نام اردوئے شاہی ملنے لگا۔

اب مسلمان شعراء مثلاً عبدالرحیم خانخاناں نے برج بھاشا کو ترک کر کے اسی اردوئے شاہی کو اپنانا شروع کر دیا۔یوں شمالی ہند میں اردو کا بیج بویا گیا اور محمد تغلق نے جب شہر دیوگیرنی کو اپنا دار السلطنت بنایا اور ہر شخص کو دہلی سے دکن جا کر آباد ہونے کا حکم دیا تو مال و اسباب کے ساتھ یہ زبان بھی وہاں گئی۔دکنی لوگوں نے اس کو اس قدر پسند کیا کہ جلد ہی قبول کر لیا اور یوں دکنی اردو کا باب کھل گیا۔اس زبان میں تحریریں بھی ملنے لگیں۔

ہر خاص و عام، ولی وصوفی نے اس زبان سے کام لینا شروع کر دیا۔خدا نے بھی اس کو اپنے فضل سے یوں بخشا کہ اب اس کا ڈنکا تمام جہانوں میں گونجنے لگا ہے اور اہل اردو ببانگ دہل یہ کہنے کے مجاز ہیں کہ ع

سارے جہاں میں دھوم ہماری زباں کی ہے

☆......☆......☆

مالا جیسے دانوں میں

پھرتا ہوں دیوانوں میں
آنسو ہیں ارمانوں میں
شدت کی اک پیاس لئے
رہتا ہوں میخانوں میں
سر کا ہوش نہ پاؤں کا
جوگی تھے ویرانوں میں
اڑتی دھول کو غور سے دیکھ
مجنوں ہیں کھلیانوں میں
سن کر تری آواز ہوا
لرزہ سا ایوانوں میں
ہم ہیں بندھے اس مرشد سے
مالا جیسے دانوں میں
حق کا کلمہ کہنے سے
شور مچا بت خانوں میں
وقف نو مضبوط رہے
طاقت تیرے شانوں میں
مہدی کا ہی فیض تو ہے
مہدی کے پروانوں میں
حافظ اپنا خون بھی ہے
گردش میں پیمانوں میں

ابنِ کریم

پہلی خاتون فٹ بال ریفری

برصغیر پاک و ہند کی فٹ بال کی تاریخ میں پہلی مرتبہ اپریل 1984ء میں ایک خاتون آنسہ رخشندہ اقبال کو ریفری بنایا گیا یوں انہیں پہلی خاتون فٹ بال ریفری بننے کا اعزاز حاصل ہوا۔

مکرم اقبال احمد صاحب نجم

500 سال پہلے دریافت ہونے والا علاقہ
سنٹرل امریکہ کے 7 ممالک

قسط دوم آخر

3۔ ہنڈورا (Hondura)

یہ وسطی امریکہ کا دوسرا بڑا ملک ہے۔ سیاحوں کی دلچسپی کے لئے Copan کے مایا قوم کے کھنڈرات ہیں۔ جو گوئٹے مالا کی سرحد کے ساتھ ساتھ چلے گئے ہیں۔ دارالحکومت Tegucigulafa ہے جو وسطی بلند علاقہ میں واقع ہے۔ سپینش لوگوں نے اس ملک کے اندرونی حصہ میں اور برٹش نے کریبیئن جزائر اور اس ملک کے جزائر میں اور ساحلی علاقوں میں دلچسپی رکھی۔ اور تین صدیوں تک یہ برٹش Pirates کی آماجگاہ رہا۔ Roatan کے مقام پر ایک برٹش Henry Morgan- Pirate نے اپنا مضبوط مرکز قائم کئے رکھا اور وہ یہاں سے سپینش بندرگاہوں خصوصاً پانامہ تک حملہ آور ہوا کرتا تھا۔ سپین کبھی بھی اس بات سے خوش نہیں ہوا کہ برطانیہ اس طریق سے ساحلی علاقوں پر اپنا کنٹرول رکھے ہوئے ہے۔ لیکن 1859ء تک انہوں نے ان علاقوں میں حکومت کی۔ 1821ء میں سپین سے آزادی لینے کے بعد یہ ملک پہلے میکسیکو کا حصہ رہا اور پھر سنٹرل امریکہ کی فیڈریشن کا ممبر رہا۔ پھر یہاں بھی لبرل اور کنزرویٹو کی ٹسل چلتی رہی۔ 1993ء میں Mr.Carlos Roberto Reina جو لبرل پارٹی سے تعلق رکھتے تھے الیکشن جیتا تھا اور صدارت سنبھال لی۔ اخلاقی اصلاحات کی بنا پر انہوں نے یہ الیکشن جیتا تھا اور حکومت کی بے قاعدگیوں کو درست کرنے کا وعدہ کیا تھا اور حکومتی اداروں میں اختلافات نظام انصاف اور فوج میں اصلاحات کرنے کے وعدے بھی اس میں شامل تھے۔ چنانچہ جنوری 1994ء کو اس نے مسٹر کاجے خو Mr.Callejo اور اس کے 12 وزراء پر غبن کا الزام لگایا کہ اس نے صرف اپنے آپ کو امیر بنایا ہے۔ اور عدالت میں مقدمہ چلایا۔ اس نے معاشی طور پر ایک بدحال ملک کا کنٹرول سنبھالا تھا۔ اس نے ملک میں اصلاحات کیں۔

یہ ایک ریپبلک حکومت ہے۔ کانگریس کے 132 ممبر چنے جاتے ہیں۔ 18 حصوں میں اس ملک کی تقسیم کی گئی ہے۔ آبادی یہاں کی چھ ملین 1997ء کے اندازے کے مطابق تھی یہاں کی آبادی کے نصف دیہات میں رہتے تھے۔ پرائمری تک تعلیم مفت ہے۔ یہاں پر چھ یونیورسٹیاں ہیں۔ مذہبی آزادی ہے ملک میں یہاں پر شمالی ساحلی علاقہ میں بہائی مذہب کے بھی کچھ ماننے والے ہیں۔ انڈین کے اپنے مذاہب ہیں جن میں آباء کی ارواح کی پوجا کی جاتی ہے۔ زبان سپینش بولی جاتی ہے جزائر میں انگلش اور سکاٹس لوگ صدیوں پہلے آکر آباد ہوئے تھے۔ یہ Banana States میں شامل ملک ہے۔ کیونکہ کیلے کی 11 فیصدی تجارتی برآمدات USA کو یہاں سے جاتے تھے اور USA کو بھی یہاں پر کافی کنٹرول رہا ہے۔

4۔ السالواڈور Elsalvador

اس ملک کے مغربی حصہ میں بھی مایا تہذیب رہی ہے۔ سپینش لوگ جب یہاں آئے تو Pipil لوگ یہاں رہتے تھے Toltecs اور Aztecs بولتے تھے۔ یہ میکسیکو کے قبائل ہیں۔ جن کی تہذیب مایا تہذیب کے بعد زور پکڑ گئی۔ ان کے بعد pipil لوگوں نے گیارھویں صدی میں یہاں بود و باش اختیار کی اس ملک کا نام CUS Catlan مٹرتوں کا ملک رکھا۔ ان کا کلچر بھی Aztec تھا جو Maya کے بعد پیدا ہوئے۔ مکئی ان کی زراعت میں بہت اہمیت رکھتی ہے۔ لکھنے پڑھنے اور علوم نجوم میں اور حساب کتاب میں Maya تہذیب کے نقش قدم پر تھے۔ 20ویں صدی میں یہاں کی آمدنی 95 فیصد کافی کے ذریعہ حاصل ہوتی تھی۔ 1970ء میں یہاں بھی دائیں بازو اور بائیں بازو کی چپقلش شروع ہوگئی اور جو بھی انقلابیوں کی مدد کرتا تھا اور کوئی بھی انڈین ادھر نظر آتا تھا اسے مار دیا جاتا تھا۔ 30 ہزار لوگوں کا قتل کیا گیا Mr.Mar Ta کو بھی گرفتار کر کے گولی مار دی گئی اور سب گڑبڑ کا اسے ذمہ دار قرار دیا گیا۔ فوجی اور سویلین اتحاد کیا گیا۔ اصلاحات کے وعدے کئے گئے۔ نیز نکاراگوا کے کامیاب انقلاب نے بھی یہاں کے لوگوں کی حوصلہ افزائی کی اور بڑی دیر تک سول وار کی کیفیت رہی۔ 3 لاکھ سے زائد شہری ملک چھوڑ گئے۔ 16 جنوری 1992ء میں بالآخر بہت سے خون خرابے کے بعد دونوں پارٹیوں میں افہام و تفہیم ہوئی اور صلح نامہ پر دستخط ہوئے 12 سال کی اس چپقلش میں 75 ہزار لوگ کام آئے۔ چنانچہ USA نے ان کو 6 ملین ڈالر قرض دیئے۔ ان کی معیشت سنٹرل امریکہ میں مضبوط سمجھی جاتی ہے۔

کافی، گنا، روئی اور ٹیکسٹائل بڑی برآمدات ہیں۔ جاپان نے بھی یہاں پر ایک بندرگاہ کی تعمیر کے لئے اور دو پل تعمیر کرنے کے لئے رقم فراہم کی ہے۔ اس ملک میں انڈین کم ہی دکھائی دیتے ہیں۔ رومن کیتھولک مذہب تھا مگر لوگ ان سے ناخوش ہو کر کہ انہوں نے تشدد میں مدد کی تھی پروٹسٹنٹ ہو گئے۔ یہاں پر ہمسایہ ملکوں کی نسبت مہنگائی زیادہ ہے مگر سفر سستے ہیں۔ یہاں چاول لوبیا اور مکئی کا استعمال عام ہے۔

5۔ نکاراگوا Nicaragua

یہ وسطی امریکہ کا سب سے بڑا ملک ہے۔ زمانہ قدیم میں لوگ میکسیکو سے آکر آباد ہوئے Nahuatl بولتے ہیں۔ جو Aztecs تہذیب کی زبان ہے جو Maya کے بعد پیدا ہوئی۔ اس ملک کے لوگوں کے نام بھی اکثر اسی زبان کے ہیں۔ نو آبادیاتی دور میں یہاں کے دو شہر Granada اور Leon خلو خاصی اہمیت حاصل رہی۔ دارالحکومت Managa ان دونوں شہروں کے درمیان میں واقع ہے۔ Mr.Hernandu Degorda نے شہر Garanada آباد کیا اور اس کے بعد شہر Leon بھی جھیل Managua کے کنارے پر بنایا گیا۔ 1610 کے زلزلہ اس شہر کو برباد کر دیا پھر یہ شہر انڈین گاؤں Subtiava کے قریب تعمیر کیا گیا ہے۔ Leon لبرل پارٹی کا مرکز اور سنٹرل امریکہ کے اتحاد کے لئے کوشاں رہا ہے اور یہاں کی اصلاحات فرانس اور امریکہ کے انقلابات کی مرہون منت ہیں۔ سپینش لوگ نشیبی علاقوں میں اور انگریز کریبیئن علاقوں اور ساحلی علاقوں میں خاص طور پر Garanada میں آباد ہوئے۔ 1821ء میں دیگر وسطی امریکہ کے ممالک کے ساتھ انہوں نے سپین سے آزادی حاصل کی پھر سپین سے زیادہ اس علاقہ میں برطانیہ اور امریکہ کی دلچسپی ہوگئی۔ جب امریکہ نے کیلیفورنیا کا علاقہ میکسیکو سے حاصل کیا ان کا رخ کیلیفورنیا زریں کے ساتھ ہی نکاراگوا کی طرف بھی ہوگیا۔

جب 1981ء میں مسٹر رونالڈ ریگن امریکہ کے صدر ہوئے۔ تو امریکہ اور نکاراگوا کے تعلقات بہتر نہ رہے۔ صدر امریکہ نے نکاراگوا کی امداد بند کر دی اور پھر آہستہ سے اسی شرط پر وہ السالواڈور کے گوریلوں کی مدد کریں امداد واگذار کرنے کا عندیہ دیا۔ FSLN نے یہ پیشکش ٹھکرا دی۔ نکاراگوا نے روسی طرز کی حکومت کی طرف قدم بڑھایا۔ کہ مرکز سے مرکوز معیشت ہو۔ پھر امریکہ اور روس نے مل کر سنٹرل امریکہ کے جھگڑوں کو طے کرنا چاہا۔ بالآخر بین الاقوامی مشاہداتی نظام کے تحت صدارتی الیکشن ہوئے جس میں Mr.Chamorro نے 55 فیصدی ووٹ حاصل کئے اور اپریل 1990ء میں Mr.M.K.Orteg نے 44 فیصدی ووٹ لئے اور صدارت سنبھال لی اس کا بھائی 1995ء تک افواج کا سربراہ رہا تھا۔

یہاں پر 90 ممبر نیشنل اسمبلی میں ہوتے ہیں۔ یہ ملک 15 اضلاع میں منقسم ہے ان کے 2 اضلاع کریبیئن ساحل پر ہیں۔ معیشت ان کی زراعت اور مویشی پالنا ہے۔ اہم فصلیں مکئی لوبیا کافی، گنا، چاول، تل، تمباکو اور بڑی برآمدات کافی، گوشت Sea Food ہیں۔ آبادی یہاں کی 1995ء میں 4 کروڑ 13 لاکھ 9 ہزار 4 سو چھیاسی تھی اور 5 لاکھ کے قریب نکاراگوا Costarica اور یو ایس میں مزدوری کرتے ہیں۔ حکومت کے دوام پانے کے بعد بہت سے لوگوں نے گھروں کو لوٹنا شروع کر دیا۔ 55 فیصدی آبادی دیہات میں ہے 74 فیصدی آبادی 30 سال سے کم عمر کی ہے اور 46 فیصدی 15 سال سے کم عمر کے ہیں۔ 90 فیصد رومن کیتھولک ہیں۔ یہاں پر مذہبی آزادی برطانیہ کی موجودگی نے پروٹسٹنٹ عقیدہ سے متعارف کرایا۔ سپینش بولی جاتی ہے اور برطانیہ اور USA کے اثر کے تحت کچھ انگریزی بھی۔

6۔ کوسٹاریکا Costarica

کولمبس 1502ء میں یہاں کی بندرگاہ Lemon میں اترا تو اس نے دیکھا اپنے یہاں کے 17 دن کے قیام کے دوران یہاں کے لوگوں میں سونا پہننے کا رواج تھا اور انہوں نے سونا پہنا ہوا تھا۔ اسی وجہ سے اس علاقے کو Costa Rica کا نام دیا۔ جس کا مطلب ہے ''امیر ساحل''۔ یہ کالونی پھیلتی چلی گئی۔

1737ء میں San Jose -1782ء میں Alajuela 1723ء میں Cartago یہ شہر Irazu کے بلقانی ابال کی وجہ سے تباہ ہوگئے۔ 5 ستمبر 1821ء کو وسطی امریکہ کو آزادی ملی تو یہ جو ملک میکسیکو کی سلطنت کا حصہ رہا تھا 1824ء سے 1833ء تک وسطی امریکہ کی فیڈریشن کا حصہ بنا رہا۔ انہیں کیوبا نے کافی کی پیداوار سے متعارف کرایا۔ اور اس کی کاشت یہاں زوروں پر ہوگئی اور یہاں کی معیشت بھی بہتر ہوگئی پھر Juan Rafacl Moea 10 سال تک پریذیڈنٹ رہا جو کہ کافی کا کاشتکار تھا۔

اس کے بعد ایک امریکن William Walker 1855ء میں وسطی امریکہ فتح کرنے کے لئے نکاراگوا آیا اس نے نکاراگوا کو تو شکست دے دی اور پھر جنوب کا رخ کیا اس وقت Costarica کی کوئی باقاعدہ فوج نہ تھی Mr.Mora نے 9000 سویلین اکٹھے کئے اور جیسے تیسے انہیں ہتھیار مہیا کئے اور Mr.Wallker سے جا بھڑا دیا۔ چنانچہ اس طرح Mr.Wallker کو شکست کا سامنا ہوا۔ اس نے بھاگ کر ایک جنگل میں پناہ لی۔ جہاں سے ایک باجا بجانے والے لڑکے Santa Mario کے Alajuela نے اسے بھاگنے پر مجبور کر دیا۔ خود بے شک مارا گیا لیکن آج Costarica میں بطور قومی ہیرو کے یاد کیا جاتا ہے۔ اس کے بعد بھی Wallker کئی بار آیا لیکن اسے یہاں کوئی کامیابی نہیں ہوئی 1960ء میں یہ ہنڈورا میں مارا گیا۔

اس ملک میں بھی جمہوریت کی لمبی داستان ہے جو چل رہی ہے۔ یہ ملک چھوٹا سا ہے 50 ہزار ایک سو مربع میٹر اس کا سارا پھیلاؤ ہے۔ نکاراگوا سے ایک بلقانی سلسلہ چل کر یہاں سے ہوتا ہوا پانامہ کی طرف نکل گیا ہے۔

انہوں نے نومبر 1940ء میں کے آئین پر بنا

رکھی۔ یہاں ایک پریذیڈنٹ ہوتا ہے دو اس کے نائبین ہوتے ہیں اور 18 وزراء ہیں۔ 4 سال کے بعد انتخاب ہوتا ہے 7 صوبے ہیں ہر ایک کا ایک گورنر ہوتا ہے۔ 81 Counties ہیں 429 اضلاع ہیں۔ ہر صوبے میں 30 ہزار اشخاص ہوتے ہیں اسمبلی 22 جج سپریم کورٹ کے مقرر کرتی ہے۔ جو آگے ماتحت عدالتوں کے جج مقرر کرتے ہیں 12 سیاسی پارٹیاں ہیں 1949ء سے قومیلبریشن پارٹی برسراقتدار ہے دوسرے نمبر پر سوشلسٹ پارٹی ہے۔ اس ملک میں فوج نہیں ہے۔ سول گارڈ ہے۔ جن میں 7500 پولیس ممبر ہیں۔

کافی، گوشت، گنا، زرعی پیداوار ہیں۔ خوبصورت آرائشی پودے وغیرہ برآمدات 1.95 بلین ڈالر تک پہنچی ہیں۔ جس میں سے نصف USA کو برآمد ہوتی ہے اور کبھی یہ 2.9 ملین ڈالر تک بھی پہنچ جاتی ہے۔ سیاحت ہی اس ملک کی آمدنی کا بڑا ذریعہ ہے۔ پانامہ کے بعد کوسٹاریکا کا معیار زندگی بلند تر ہے۔ آبادی یہاں کی 355 ملین نفوس ہے 60 فیصدی اونچے علاقے میں High Land میں رہتی ہے۔ 253 فیصدی کے حساب سے یہاں کی آبادی بڑھ رہی ہے۔ انڈین یہاں ایک فیصد ہیں زیادہ تر لوگ سپینش نسل کے ہیں 2 فیصدی افریقین ہیں جو جمائیکا سے آئے ہیں۔ جنہوں نے یہاں ریلوں کی تعمیر کی اور کیلے کی کاشت کے لئے مزدوری کرتے ہیں۔ تعلیم 90 فیصدی ہے اس لحاظ سے لاطینی امریکہ کے جملہ ممالک سے سب سے بہتر ہے۔ یہاں 20 فیصد بجٹ تعلیم پر خرچ کیا جاتا ہے۔ عجیب بات ہے کہ یہاں پر عصمت فروشی کی بطور پیشہ کے اجازت ہے سپینش ان کی زبان ہے مگر انگریزی بھی سمجھی جاتی ہے۔

امریکن اثرات یہاں پر بہت زیادہ ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ بے شک یہ الگ ملک ہے مگر یہ امریکہ کی ایک اور سٹیٹ ہے۔

7۔ پانامہ (Panama)

دنیا کا شاید ہی کوئی ایسا ملک ہو گا کہ اتنا چھوٹا ہونے کے باوجود اتنا پُرکشش بھی ہو۔ یہ ٹراپیکل بارشوں والا علاقہ ہے اس کا وسطی مشرقی حصہ جنگل سے ڈھکا پڑا ہے۔ مغرب میں خنک اور خوشگوار بلقانی پہاڑ ہیں جو کریبئن اور بحرالکاہل کے جزائر کو نیچا کئے ہوئے ہیں۔ ایک طرف یہ جنوبی امریکہ اور شمالی امریکہ کو ملا رہا ہے اور دوسری طرف نہر پانامہ کے ذریعہ بحراوقیانوس اور بحرالکاہل کو ملا ہے ان ملاپوں کے سنگھم پر یہ واقع ملک قدرت کا ایک شاہکار ملک ہے یہاں پر ایشیا، یورپ، مشرق وسطی اور دیگر بہت سے ممالک کے آپس میں خلط ملط ہو گئے ہیں اور ایک یہاں بڑا دلچسپ کلچر بن گیا ہے۔

1989ء کے امریکہ کے یہاں پر حملہ کی وجہ سے بعض سوچتے ہوں گے کہ یہاں کوئی کیمپ ہو گا مگر اب ایسا نہیں ہے۔ یہ ایک پُرامن جگہ ہے۔ یہ ملک لاطینی امریکہ کے تمام ملکوں کی نسبت زیادہ نشیبی ملک ہے۔ کولمبیا اور پانامہ اور کوسٹاریکا ایسے ملک ہیں جہاں دھاتوں کو ڈھالنے کا کام ہوتا ہے یہاں کی آبادی اب بھی اتنی ہے جتنی کہ 16 ویں صدی میں تھی۔ کیونکہ کچھ تو یہاں بیماریوں کی نظر ہو گئے اور کچھ سپینش تلوار کی۔

1821ء میں کولمبیا نے بشمول پانامہ آزادی حاصل کی۔ پانامہ Great Colombia میں شامل تھا۔ کولمبیا، وینزویلا، ایکواڈور، پیرو اور بولیویا، لاطینی امریکہ کی ایک قوم کے طور پر ابھرے تھے۔ مگر پھر عظیم کولمبیا بکھر گیا۔

نہر پانامہ کی تیاری اور تعمیر

جب دنیا کی بڑی طاقتوں کو یہ معلوم ہوا کہ پانامہ میں Isthumus کا مقام بحرالکاہل اور بحراوقیانوس سمندروں کے درمیان تنگ ترین جگہ ہے۔ تو انہوں نے اس پر توجہ مرکوز کر دی۔ 1846ء میں کولمبیا نے USA کو ایک معاہدہ کے تحت اس بات کی اجازت دی کہ وہ Isthumus کو پار کرنے کے لئے ریلوے تعمیر کرے اور بدلہ میں امریکہ کو بلا معاوضہ اس ریل سے فائدہ اٹھانے کی اجازت ہو گی اور ریلوے کی حفاظت کے لئے فوجی طاقت بھی رکھ سکے گا۔ یہ وقت پانامہ میں بہت گڑبڑ کا تھا۔ ریلوے کا تجربہ 1850ء میں شروع ہوا اور 1855ء تک جاری رہا۔ کیلیفورنیا کا سونا 1848ء میں یہاں دھڑا دھڑ آیا اور ریلوے بہت منافع بخش رہی۔ پھر یہاں پر ایک نہر تعمیر کرنے کے متعلق سوچا جانے لگا نہر بنانے کا خیال 1524ء میں پہلی بار بادشاہ سپین چارلس پنجم کو بھی آیا تھا جس نے سروے کرنے کا حکم بھی دیا تھا۔ لیکن کولمبیا کی حکومت نے 1878ء میں مسٹر این لی ونر MR.N.Lee Winer سے اس نہر کی تعمیر کا سودا کیا۔ پھر اس سودا اس نے فرانسیسی Fedinend De Lisep کو فروخت کر دیا De Lisep نے سمندر کی سطح کے حساب سے 1880ء میں ریل کے ساتھ ساتھ نہر بنانا چاہی اس کی تعمیر کے دوران ناقابل یقین مشکلات کا سامنا ہوا۔ 22 ہزار مزدور تو ملیریا اور فیور کی نذر ہو گئے۔ تعمیری مشکلات اور مالی مشکلات نے 1889ء کو کمپنی کا دیوالیہ نکال دیا۔ اس کے ایک انجینئر Felipe Barela نے ایک نئی کمپنی تشکیل دی۔ اس لمحہ USA نے بھی وسطی امریکہ میں کسی مناسب جگہ پر نہر بنانے کے متعلق سوچنا شروع کر دیا اور نیکاراگوا کے متعلق سوچا اور پانامہ میں ممکن تھا کیونکہ فرانسیسی De Lisep کو نہر کے کام کو ختم کر چکا تھا اور وہ USA کو سودا آگے فروخت کرنے کو تیار تھا۔ اس نے کولمبیا کی حکومت سے بات کی کہ وہ اس کی اجازت دے دے مگر انہوں نے انکار کیا۔

پانامہ میں کولمبیا سے آزادی کے جذبات تو پہلے ہی پیدا ہو چکے تھے۔ مگر ان کی تکمیل کا موقع نہ مل رہا تھا۔ 1903ء میں کولمبیا میں سول وار شروع ہو گئی اور انہوں نے پانامہ کی جائیداد کو تالا بند کر دیا۔ جب کولمبیا نے نہر کے سودے کو USA کی طرف منتقل کرنے کی اجازت نہ دی تو پانامہ کی خواہش بھی تھی۔ فرانسیسی دلچسپی بھی تھی۔ چنانچہ موقع دیکھ کر پانامہ نے کولمبیا سے آزاد ہونے کا اعلان کر دیا۔ USA نے فوراً ہی اس حکومت کو تسلیم کر لیا اور جب کولمبیا نے اپنی افواج سمندر کے ذریعہ ان کے خلاف بھیجیں تو USA کے جنگی جہازوں نے ان کو اس سرزمین تک پہنچنے نہ دیا۔ USA کے ساتھ تعمیر نہر پانامہ کا معاہدہ قرار پا گیا۔ اس دوران ایک نیا لیڈر Torejo اس دوران سامنے آیا 1981ء میں یہ ایک انٹرنیشنل سکینڈل میں پھنس گیا۔ کولمبیا سے ڈرگ ٹریفک کا اس پر الزام تھا اور قوم اس کے استعفیٰ کا مطالبہ کر رہی تھی۔ یو ایس اے نے پانامہ کی مراعات ختم کرنے اور پانامہ کی فیس کا حصہ دینے سے انکار کر دیا۔ کیونکہ Mr.Norega منی لانڈرنگ اور جرائم کو منظّم کرنے میں مصروف تھا گویا USA نے کولمبیا کا کانٹا سرے سے نکالنے کے لئے 25 ملین ڈالر بھی دیئے تھے۔ صدارتی انتخاب میں نوریگا کا نمائندہ تو ہار گیا مگر نوریگا نے ایک فوجی کارروائی کے ذریعہ صدر بن گیا اور اس نے یہ بھی اعلان کیا کہ پانامہ USA کے ساتھ حالت جنگ میں ہے۔ پانامہ شہر پر جہازوں سے حملہ کر دیا اور حملہ کی چار وجوہات بتائی گئیں۔

1۔ یو ایس اے کے لوگوں کی حفاظت

2۔ پانامہ نہر کی حفاظت

3۔ پانامہ میں جمہوریت کا قیام

4۔ Norega کو پکڑ کر انصاف کے کٹہرے میں لا کھڑا کرنا۔

نوریگا کو پکڑنے کی کوشش ہوئی مگر اس نے ویٹی کن سٹی کے سفارت خانہ میں اسائیلم لے لیا۔ 10 دن کے بعد سفارت خانہ پر دباؤ ڈالا گیا کہ وہ اس کو چھوڑ دیں۔ باہر USA کی فوج نے گھیرا ڈال لیا اور باہر لاؤڈ سپیکر پر راک میوزک لگا دیا گیا۔ ہیلی کاپٹرز اور بندوقوں کی گھن گرج سے سفارت خانے کو پریشان کر دیا گیا۔ آخر نوریگا نے اسائیلم کو منسوخ کر کے خود کو ان کے حوالے کر دیا۔ اسے فوری طور پر Miami لے جایا گیا 8 الزامات اس پر لگائے گئے اور 40 سال کی جیل دے دی گئی۔ فوجی مہم کے دوران ہیومن رائٹ کمیشن کے مطابق 4 سے 7 ہزار تک جانیں کام آئیں۔ بالآخر نہر پانامہ کی ملکیت USA سے حکومت پانامہ کی تحویل میں آ گئی۔

پانامہ ملک کا رقبہ 75 ہزار 517 مربع کلو میٹر ہے۔ کم از کم چوڑائی یا 50 کلو میٹر ہے اس ملک میں 500 کے قریب دریا اور 1600 جزیرے ہیں۔ یہاں ریپبلک ہے۔ 5 سال کے بعد الیکشن ہوتا ہے۔ اسمبلی میں 72 نمائندے ہیں۔ صدر سپریم کورٹ کے 9 جج مقرر کرتا ہے یہ خود 10 سال کے لئے ماتحت عدالتوں کے جج مقرر کرتے ہیں۔ اس ملک کے 9 صوبے ہیں ہر صوبے کا ایک گورنر ہوتا ہے جو صدر مقرر کرتا ہے۔ ہر صوبہ میونسپلیٹی میں تقسیم ہے۔

معاشی اعتبار سے یہ ملک وسطی امریکہ کے تمام ممالک سے بہتر ہے پانامہ نہر کی تجارت کا سب سے بڑا حصہ دار USA ہے اور یہاں کی برآمدات 40 فیصد امریکہ جاتی ہیں۔ دیگر حصہ دار جاپان، جرمنی، کوسٹاریکا، ایکوادور اور وینز ویلا ہیں۔ سیاحت کی انڈسٹری یہاں بہت منافع بخش ہے۔

1996ء میں ان کی آبادی 26 لاکھ 55 ہزار نفوس تھی 70 فیصدی آبادی مخلوط ہے سپینش ہے۔ سیاہ فارم 14 فیصد سفید فام 10 فیصد ہیں۔ 15 سال تک تعلیم مفت ہے اور لازمی ہے بلکہ یونیورسٹی تک تعلیم بلا اجرت ہے۔ یہاں پر 3 یونیورسٹیاں ہیں۔ یہاں پڑھے لکھوں کی تعداد وسطی امریکہ کے تمام ملکوں سے زیادہ ہے۔ صرف 11 فیصد ایسے ہیں جو پڑھنا لکھنا نہیں جانتے۔ مذہب کیتھولک عیسائی اور پروٹسٹنٹ 5 فیصد اسلام اور 5 فیصد بہائی اور ایک فیصد ہندو اور یہود اور سب کے عبادت خانے یہاں پائے جاتے ہیں۔ سپینش ملک کی زبان ہے اور دوسری زبان انگریزی ہے۔ یہاں کی سپینش زبان بھی بڑی مختلف ہے۔

حضرت عیاش بن ابی ربیعہؓ

آپؓ کی کنیت ابو عبدالرحمان تھی۔ آپ والدہ کی طرف سے ابوجہل کے بھائی تھے۔ آپؓ بہت ابتداء میں جبکہ رسول خداؐ ابھی دارارقم میں نہ گئے تھے مسلمان ہوئے اور حبشہ کی طرف ہجرت کر گئے۔ حبشہ سے مکہ واپس آئے اور حضرت عمر فاروقؓ کے ساتھ مدینہ ہجرت کی۔ ایک دفعہ جب آپ نے مدینہ ہجرت کا ارادہ کیا تو ابوجہل اور حارث آپ کے پاس آئے اور کہا تیری ماں نے قسم کھائی ہے کہ وہ اس وقت تک سر میں تیل نہیں لگائے گی اور نہ سائے میں جائے گی جب تک تجھے نہ دیکھ لے۔ آپ واپس گئے تو ان لوگوں نے آپ کو باندھ دیا۔ رسول اکرمؐ دعاء قنوت میں آپ کے لئے نام لے کر دعا کیا کرتے تھے۔ آپؓ جنگ یرموک میں شہید ہوئے۔

(بقیہ صفحہ 3)

کھول کر کم ہی پڑھتی تھی۔ جب امتحان ہوتا تو اباجان سے کہتی کہ آج شام جلد گھر آ جائیں۔ میں زبانی سوال کرتی جاتی اباجان جواب دیتے جاتے۔ صبح اسمبلی پر میری سہیلیاں میرا انتظار کر رہی ہوتی تھیں۔ ان کو پتہ ہوتا تھا کہ میں اپنے اباجان سے پڑھ کر آئی ہوں گی۔ ان کو اگر کوئی سوال پوچھنا ہوتا تو مجھ سے پوچھ لیتی تھیں۔ کالج میں چھٹے سال میں میں نے عربی آپشنل لی تھی۔ سالانہ امتحان میں عربی اور دوسرے امتحانوں میں پانچ روز کی چھٹیاں تھیں۔ میں ربوہ گھر گئی۔ اباجان نے پانچ دنوں میں سارے سال کا کورس مجھے پڑھایا۔ سالانہ امتحان میں میرے 90/100 نمبر آ گئے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے پیارے اباجان کو جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ ان کی دعائیں ہمارے حق میں قبول فرمائے۔ سب لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 74603 میں منیر حسین

ولد صادق حسین قوم جٹ پیشہ دوکانداری عمر 52 سال بیعت 2003ء ساکن احمد نگر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 7 مرلے 5 ایکڑ مالیتی اندازاً -/2000000 روپے (2) دوکانیں 2 عدد برقبہ 5 مرلہ بمع ایک بیٹھک وسٹور مالیتی اندازاً -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/50000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منیر حسین۔ گواہ شد نمبر 1 ندیم احمد اعوان ولد صغیر احمد اعوان۔ گواہ شد نمبر 2 احمد علی ولد محمد یوسف

مسل نمبر 74604 میں منظور احمد روحانی

ولد رحمت اللہ قوم آرائیں پیشہ کارکن عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان 10 مرلہ مالیتی اندازاً -/400000 روپے (2) زرعی اراضی 3 کنال واقع احمد نگر مالیتی اندازاً -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4575 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منظور احمد روحانی۔ گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد ولد منظور احمد روحانی۔ گواہ شد نمبر 2 ندیم احمد اعوان ولد صغیر احمد اعوان

مسل نمبر 74605 میں بشریٰ سلیم

زوجہ محمد سلیم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فتح ٹاؤن اوکاڑہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 20 تولے اندازاً مالیتی -/230000 روپے (2) حق مہر اداشدہ -/50000 روپے (3) 15 مرلہ رہائشی مکان کا 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ سلیم۔ گواہ شد نمبر 1 رانا رحمان علی باسط ولد رانا عبدالباسط۔ گواہ شد نمبر 2 رانا محمد سلیم خاوند موصیہ

مسل نمبر 74606 میں طاہرہ باسط

زوجہ رانا عبدالباسط خاں قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فتح ٹاؤن اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 20 تولے مالیتی اندازاً -/230000 روپے (2) حق مہر اداشدہ -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طاہرہ باسط۔ گواہ شد نمبر 1 رانا رحمٰن علی باسط ولد رانا عبدالباسط۔ گواہ شد نمبر 2 رانا عبدالباسط خاوند موصیہ

مسل نمبر 74607 میں بشریٰ بیگم

بیوہ حبیب احمد (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مین بازار گوگیرہ ضلع اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-9-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ خاوند 6 مرلے رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/600000 روپے کا 1/8 حصہ (2) ترکہ خاوند دوکان صدر گوگیرہ کا 1/8 حصہ (3) حق مہر -/500 روپے (4) طلائی زیور سوا تولہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 ارشاد احمد دانش وصیت نمبر 27531۔ گواہ شد نمبر 2 محمد رمضان ولد حبیب احمد

مسل نمبر 74608 میں محمد رضوان

ولد حبیب احمد قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوگیرہ ضلع اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد رضوان۔ گواہ شد نمبر 1 محمد رمضان ولد حبیب احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ارشاد احمد دانش وصیت نمبر 27531

مسل نمبر 74609 میں رانا عبدالوحید خان

ولد رانا عبداللطیف خان قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 52/2L ضلع اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ والد مرحوم 9 مرلے رہائشی مکان واقع چاہ بھاگو والا ضلع ملتان کا 2/6 شرعی حصہ مالیتی -/66666 روپے (2) ترکہ والد مرحوم زرعی اراضی 3 کنال 10 مرلے واقع چاہ بھاگو والا ضلع ملتان مالیتی -/350000 روپے (3) رہائشی پلاٹ ساڑھے سات مرلے واقع فیصل کالونی اوکاڑہ مالیتی -/750000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/13000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/8000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا عبدالوحید خان۔ گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد ناصر کھوکھر مربی سلسلہ وصیت نمبر 27541۔ گواہ شد نمبر 2 رانا عبدالجلیل خان ولد رانا عبدالوحید خان

مسل نمبر 74610 میں شاہدہ بشریٰ

زوجہ رانا عبدالوحید خان قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 25/2L ضلع اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-07-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/10000 روپے (2) طلائی زیور 10 تولے مالیتی -/150000 روپے (3) ساڑھے سات مرلہ رہائشی پلاٹ واقع فیصل کالونی اوکاڑہ مالیتی -/750000 روپے (4) کار مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شاہدہ بشریٰ۔ گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد ناصر کھوکھر مربی سلسلہ وصیت نمبر 27541 گواہ شد نمبر 2 رانا عبدالوحید خان خاوند موصیہ

مسل نمبر 74611 میں محمد شفیع

ولد عبدالرحمٰن قوم راجپوت بھٹی پیشہ مزدوری عمر 64 سال بیعت 2001ء ساکن منڈی احمد آباد ضلع اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-27

میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 3 مرلہ رہائشی مکان مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت مزدوری + وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد شفیع۔ گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد ناصر کھوکھر مربی سلسلہ وصیت نمبر 27541 گواہ شد نمبر 2 احمد توصیف قمر معلم سلسلہ ولد عبدالسلام

مسل نمبر 74612 میں صغریٰ شفیع

زوجہ محمد شفیع قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت 2001ء ساکن منڈی احمد آباد ضلع اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/75000 روپے (2) حق مہر اداشدہ -/32 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صغریٰ شفیع۔ گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد ناصر کھوکھر مربی سلسلہ وصیت نمبر 27541 گواہ شد نمبر 2 احمد توصیف قمر معلم سلسلہ ولد عبدالسلام

مسل نمبر 74613 میں رابعہ ارم

بنت عبدالغفار قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منڈی احمد آباد ضلع اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رابعہ ارم۔ گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد ناصر کھوکھر مربی سلسلہ وصیت نمبر 27541 گواہ شد نمبر 2 احمد توصیف قمر معلم سلسلہ ولد عبدالسلام

مسل نمبر 74614 میں شازیہ نصیر

بنت چوہدری نصیرالدین قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منڈی احمد آباد ضلع اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/15000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شازیہ نصیر۔ گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد ناصر کھوکھر ناصر مربی سلسلہ وصیت نمبر 27541۔ گواہ شد نمبر 2 احمد توصیف قمر معلم سلسلہ ولد عبدالسلام

مسل نمبر 74615 میں صوفیہ نصیر

بنت چوہدری نصیرالدین قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منڈی احمد آباد ضلع اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/15000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صوفیہ نصیر۔ گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد ناصر کھوکھر مربی سلسلہ وصیت نمبر 27541۔ گواہ شد نمبر 2 توصیف احمد قمر معلم سلسلہ ولد عبدالسلام

مسل نمبر 74616 میں چوہدری طارق احمد

ولد چوہدری نصیرالدین قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منڈی احمد آباد ضلع اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 3/ایکڑ مالیتی -/3200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/130000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری طارق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد ناصر کھوکھر مربی سلسلہ وصیت نمبر 27541 گواہ شد نمبر 2 احمد توصیف قمر معلم سلسلہ ولد عبدالسلام

مسل نمبر 74617 میں مریم بی بی

بیوہ محمد شریف (مرحوم) قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 74 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منڈی احمد آباد ضلع اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً -/75000 روپے (2) ترکہ خاوند مرحوم 9 مرلے رہائشی مکان کا شرعی 1/8 حصہ مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مریم بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد ناصر کھوکھر مربی سلسلہ وصیت نمبر 27541 گواہ شد نمبر 2 توصیف احمد قمر معلم سلسلہ ولد عبدالسلام

مسل نمبر 74618 میں حاجی تاج دین

ولد محمد شریف (مرحوم) قوم مغل پیشہ کاروبار عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منڈی احمد آباد ضلع اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) ترکہ والد مرحوم 9 مرلہ رہائشی مکان کا 2/8 حصہ مالیتی -/200000 روپے (2) سواچار مرلے رہائشی مکان مالیتی -/350000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حاجی تاج دین۔ گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد ناصر کھوکھر مربی سلسلہ وصیت نمبر 27541 گواہ شد نمبر 2 احمد توصیف قمر معلم سلسلہ ولد عبدالسلام

مسل نمبر 74619 میں چوہدری انوار احمد شاہد

ولد چوہدری محمد صادق قوم گجر پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منڈی احمد آباد ضلع اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 6 مرلہ رہائشی مکان مالیتی -/400000 روپے (2) زرعی اراضی 2/ایکڑ مالیتی -/700000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/11000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/16000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری انوار احمد شاہد۔ گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد ناصر کھوکھر مربی سلسلہ وصیت نمبر 27541 گواہ شد نمبر 2 احمد توصیف قمر معلم سلسلہ ولد عبدالسلام

مسل نمبر 74620 میں چوہدری ریاض احمد بابر

ولد چوہدری محمد صادق قوم گجر پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منڈی احمد آباد ضلع اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 2/ایکڑ مالیتی -/700000 روپے (2) موٹر سائیکل مالیتی -/38000 روپے۔ اس وقت مجھے

مبلغ -/6500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/16000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری ریاض احمد بابر۔ گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد ناصر کھوکھر مربی سلسلہ وصیت نمبر 27541 گواہ شد نمبر 2 احمد توصیف قمر معلم سلسلہ ولد عبدالسلام

مسل نمبر 74621 میں چوہدری اعجاز احمد کاشف

ولد چوہدری محمد صادق قوم گجر پیشہ کاروبار عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منڈی احمد آباد ضلع اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 2/1 ایکڑ مالیتی -/700000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/16000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری اعجاز احمد کاشف۔گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد ناصر کھوکھر مربی سلسلہ وصیت نمبر 27541 گواہ شد نمبر 2 احمد توصیف قمر معلم سلسلہ ولد عبدالسلام

مسل نمبر 74622 میں فرزانہ اعجاز

زوجہ چوہدری اعجاز احمد کاشف قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منڈی احمد آباد ضلع اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/10000 روپے (2) طلائی زیور 10 تولے مالیتی -/150000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ فرزانہ اعجاز۔ گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد ناصر کھوکھر مربی سلسلہ وصیت نمبر 27541 گواہ شد نمبر 2 احمد توصیف قمر معلم سلسلہ ولد عبدالسلام

مسل نمبر 74623 میں گُل ناز قمر

زوجہ چوہدری انوار احمد شاہد قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منڈی احمد آباد ضلع اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/10000 روپے (2) طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/75000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ گُل ناز قمر ۔گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد ناصر کھوکھر مربی سلسلہ وصیت نمبر 27541 گواہ شد نمبر 2 توصیف احمد قمر معلم سلسلہ ولد عبدالسلام

مسل نمبر 74624 میں عثمان احمد

ولد حفیظ احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملیر ہالٹ کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-5-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ عثمان احمد۔گواہ شد نمبر 1 مدثر احمد گوندل ولد رفیق احمد گوندل ۔گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد چٹھہ ولد فضل احمد

مسل نمبر 74625 میں محمد احمد ڈار

ولد محمد جمیل ڈار قوم ڈار کشمیری پیشہ کاروبار عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈرگ روڈ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ محمد احمد ڈار۔گواہ شد نمبر 1 عبدالقیوم ولد محمد عالم۔گواہ شد نمبر 2 محمد جمیل ڈار والد موصی وصیت نمبر 13136

مسل نمبر 74626 میں غزالہ احمد ڈار

زوجہ محمد احمد ڈار قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈرگ روڈ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 13 تولے مالیتی اندازاً -/156000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/60000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔غزالہ احمد ڈار۔ گواہ شد نمبر 1 محمد احمد ڈار خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 عبدالقیوم ولد محمد عالم

مسل نمبر 74627 میں ماجدہ اکرم

زوجہ محمد اکرم قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 6 تولے مالیتی -/78000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/3000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔ماجدہ اکرم ۔گواہ شد نمبر 1 محمد اکرم خاوند موصیہ وصیت نمبر 59598 ۔گواہ شد نمبر 2 عبدالمالک وصیت نمبر 17218

مسل نمبر 74628 میں پرویز اکرم

ولد محمد اکرم قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 51 سال بیعت 1995ء ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ پرویز اکرم ۔گواہ شد نمبر 1 عبدالمالک خاں وصیت نمبر 17218۔گواہ شد نمبر 2 محمد کریم عابد وصیت نمبر 42704

مسل نمبر 74629 میں صبیحہ منور

زوجہ منور احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 تولے مالیتی اندازاً -/40000 روپے (2) حق مہر اداشدہ -/5000 روپے (3) نقد رقم -/15000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ۔صبیحہ منور۔گواہ شد نمبر 1 منور احمد خاوند موصیہ وصیت نمبر 59602۔گواہ شد نمبر 2 عبدالمالک خاں وصیت نمبر 17218

مسل نمبر 74630 میں ملیحہ تنویر

زوجہ تنویر احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ

جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور4 تولے مالیتی -/52000روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند-/25000روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ ملیحہ تنویر۔گواہ شد نمبر 1 تنویراحمدخاوندموصیہ وصیت نمبر 37547۔گواہ شد نمبر2 عبدالمالک خاں وصیت نمبر17218

مسل نمبر74631میں طاہرہ نذیر

زوجہ نذیراحمدقوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر25سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-6-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور7تولے مالیتی -/91000روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند-/40000روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔طاہرہ نذیر۔گواہ شدنمبر1 نذیراحمد خاوندموصیہ گواہ شدنمبر2 عبدالمالک خاں وصیت نمبر17218

مسل نمبر74632میں ناصراحمد بھٹی

ولدخوشی محمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ تجارت عمر44سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شریف آبادضلع حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-8-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) دوعددٹریکٹر مالیتی اندازاً-/380000روپے کاحصہ (2) ٹرالی مالیتی اندازاً-/100000روپے کاحصہ (3) تھریشر پرانے دوعدد مالیتی اندازاً-/105000 روپے کاحصہ(4) موٹرسائیکل مالیتی اندازاً-/24000 روپے کاحصہ ۔ جائیداد بالامیں ہم چارحصہ دار ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ-/10000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ ناصراحمد بھٹی ۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالقادرآزادولد عبدالکریم بھٹی ۔ گواہ شدنمبر2 مقبول احمد ولدمحمد ابراہیم

مسل نمبر74633میں نسیم ناصر

زوجہ ناصراحمد بھٹی قوم را پیشہ خانہ داری عمر31سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شریف آبادضلع حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-8-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہراداشدہ -/20000روپے (2)طلائی زیور مالیتی -/12800روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/800روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔نسیم ناصر۔گواہ شدنمبر1 عبدالقادرآزاد۔ گواہ شدنمبر2 مقبول احمد

مسل نمبر74634میں قمرداؤد

ولدداؤداحمدقوم ورک جٹ پیشہ کاشتکار(معاونت)عمر 23سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گگومنڈی ضلع وہاڑی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-8-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) 14مرلہ رہائشی پلاٹ واقع چک نمبر 187/E.B اندازاًمالیتی-/350000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/100000روپے سالانہ بصورت معاونت کاشتکاری مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتارہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیاآمد پیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتارہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔قمرداؤد۔گواہ شد نمبر1 ناصراحمدگل مربی سلسلہ ولدارشادعالم ۔گواہ شد نمبر2 حکیم محمدرفیق وڑائچ ولدشاہ محمد(مرحوم)

مسل نمبر74635میں شاہدمحمود بسراء

ولدشکراللہ بسراءقوم جٹ پیشہ ملازمت عمر22سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حطارضلع ہری پورہزارہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-10-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/4600روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتارہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔شاہدمحمودبسراء۔گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد وصیت نمبر 53959 گواہ شدنمبر2 امجدسعیدولدمحمداقبال

مسل نمبر74636میں سلیم انجم

ولدارشاداحمدقوم جٹ پیشہ ملازمت عمر23سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حطارضلع ہری پورہزارہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-10-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/4000روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔سلیم انجم ۔گواہ شدنمبر1 شکیل احمد وصیت نمبر 53959۔گواہ شدنمبر2 امجدسعیدولدمحمداقبال

مسل نمبر74637میں حمیدہ بیگم

زوجہ محمدرفیق قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر93/6R ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-9-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 1تولہ مالیتی اندازاً -/13000روپے(2)ازترکہ والدمرحوم-/37000 روپے(3) حق مہربذمہ خاوند-/5000روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/200روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔حمیدہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 زبیراحمداعوان ولد محمددین ۔گواہ شد نمبر2 محمدرفیق خاوندموصیہ

مسل نمبر74638میں امتہ السبوح

بنت محمدرفیق قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر93/6R ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-9-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/400روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔امتہ السبوح ۔ گواہ شد نمبر 1 زبیراحمداعوان ولدمحمددین ۔گواہ شد نمبر2 محمدرفیق والدموصیہ

مسل نمبر74639میں محمدانورقمر

ولدمحمدصدیق قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر54سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر93/6R ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-8-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) زرعی اراضی سوادوا یکڑ مالیتی اندازاًدولاکھ روپے فی ایکڑ (2) 11مرلہ رہائشی مکان مالیتی اندازاً-/200000روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/7818روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/14000روپے سالانہ آمداز جائیداد بالاہے ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعدکوئی جائیداد یاآمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔محمدانورقمر۔گواہ شد نمبر 1 زبیراحمداعوان ولد محمددین۔گواہ شدنمبر2 محمدرفیق ولدعلم دین

مسل نمبر74640میں وحیداحمد طاہر باجوہ

ولدمحمدشفیع قوم باجوہ پیشہ زراعت عمر42سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر107 فتح ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-7-27

میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/30000 روپے سالانہ بصورت آمدن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وحید احمد طاہر باجوہ۔ گواہ شد نمبر1 محمد رفیع باجوہ ولد محمد شفیع۔گواہ شد نمبر2 راشد احمد باجوہ ولد سعید احمد باجوہ

مسل نمبر 74641 میں درثمین

زوجہ وحید احمد طاہر قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 107 فتح ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر-/15000 روپے (2) طلائی زیور 5 تولے مالیتی-/75000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ درثمین۔ گواہ شد نمبر1 راشد احمد باجوہ ولد سعید احمد باجوہ۔گواہ شد نمبر2 وحید احمد طاہر خاوند موصیہ

مسل نمبر 74642 میں عبدالوہاب ناصر

ولد ماسٹر عبدالغفور سہرانی قوم سہرانی پیشہ معلم وقف جدید عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 161 مراد ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/4520 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ عبدالوہاب ناصر۔گواہ شد نمبر1 فیاض احمد بلوچ معلم سلسلہ وصیت نمبر 43875۔گواہ شد نمبر 2 سجاد احمد سہرانی ولد محمد موسیٰ خان

مسل نمبر 74643 میں مسرت نذیر

بنت چوہدری نذیر احمد گجر قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ ناصر آباد شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔مسرت نذیر۔گواہ شد نمبر1 محمد ارشاد وصیت نمبر 40699۔گواہ شد نمبر2 بشیر احمد ولد نذیر احمد گجر

مسل نمبر 74644 میں منور احمد باجوہ

ولد محمد عبداللہ باجوہ قوم باجوہ جٹ پیشہ ملازمت/زمیندارہ عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارنگ موڑ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان اندازاً مالیتی-/600000 روپے (2) 5 مرلے پلاٹ اندازاً مالیتی-/75000 روپے (2) دوکان برقبہ 8x16 مربع فٹ اندازاً مالیتی -/150000 روپے (4) زرعی اراضی 2 کنال 11 ایکڑ اندازاً مالیتی-/2250000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/10000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔اور مبلغ-/150000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔منور احمد باجوہ۔گواہ شد نمبر1 مجیب احمد باجوہ وصیت نمبر 43534 گواہ شد نمبر2 واصف شہزاد وصیت نمبر 34844

☆☆......☆☆......☆☆

سادہ زندگی کی اہمیت

۞ جماعتی ترقی کیلئے تحریک جدید ایک مکمل منصوبہ ہے اس کیلئے جب حضرت مصلح موعود نے مالی قربانی کا مطالبہ فرمایا تو اس میں جماعت کے ہر طبقے کا کما حقہ حصہ لینے کی غرض سے سادہ زندگی کی تلقین فرمائی اس ضمن میں فرمایا:-

''اچھی طرح یاد رکھو کہ سادہ زندگی اس تحریک کیلئے ریڑھ کی ہڈی کی طرح ہے۔اس میں غریبوں کو امیروں کی نسبت زیادہ فائدہ ہے۔'' (مطالبات صفحہ 30)

اس تحریک کی عالمگیر ذمہ داریاں متقاضی تھیں کہ امیر اور غریب سب اس میں حصہ لیں اور مالی قربانی کی استعداد بڑھانے کی کوشش کرتے رہیں۔اس غرض کیلئے سادہ زندگی اختیار کرکے اپنے حالات میں تبدیلی لانے کی تلقین ضروری تھی سو حضرت مصلح موعود نے جماعت کو اس طرف بھی توجہ دلاتے ہوئے فرمایا:-

''اگر ایک مکان بنانے والے کو اپنے حالات بدلنے پڑتے ہیں اگر شادی بیاہ کرنے والے کو اپنے حالات بدلنے پڑتے ہیں ......تو وہ قوم جس کی ذمہ داری دنیا کی روحانی فتح ہے اور جس نے دنیا کو بدل کر ایک نئے رنگ میں ڈھالنا ہے اس کیلئے اپنے حالات میں کتنے بڑے تغیر اور کتنی عظیم الشان تبدیلی کی ضرورت ہے۔'' (مطالبات صفحہ 173)

یہ تبدیلی بفضل خدا مطالبہ سادہ زندگی پر عمل کرنے سے پیدا کی جاسکتی ہے اس لئے ہر فرد جماعت سے درخواست ہے کہ وہ اپنی مالی قربانی کی استعداد کو بڑھانے کیلئے سادہ زندگی اختیار کرکے کما حقہ خدمت دین میں حصہ لے۔اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق سعید عطا فرمائے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

درخواست دعا

مکرم منیر الدین شمس صاحب صدر حلقہ ٹاؤن شپ لاہور لکھتے ہیں۔

مکرم رفیع پرویز صاحب سیکرٹری مال حلقہ ٹاؤن شپ لاہور کے بیٹے عزیزم تفرید احمد عمر ایک سال کے دل کا آپریشن مورخہ 26 نومبر 2007ء کو اسلام آباد میں متوقع ہے عزیزم کے کامیاب آپریشن اور بعد کی تمام پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے کیلئے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ صحت والی لمبی عمر عطا فرمائے۔آمین

۞ مکرمہ سارہ بیگم صاحبہ دار الفتوح شرقی ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

میرا بیٹا عبدالرحمٰن دو سال سے ریڑھ کی ہڈی کے متاثر ہونے کی وجہ سے بیمار ہے۔آجکل شیخ زاید ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہے۔مورخہ 27 نومبر 2007ء کو اس کے بیڈسولز کا آپریشن ہے۔احباب جماعت سے دردمندانہ دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ اسے کامل شفائے عطا فرمائے اور ہر پیچیدگی سے محفوظ رکھے۔

پاکستان ٹیلی ویژن

پاکستان میں ٹیلی ویژن پہلی مرتبہ 1955ء میں کراچی کی نمائش میں دیکھا گیا تھا۔پھر 1962ء میں کراچی میں ایک مرتبہ پھر بین الاقوامی صنعتی نمائش کا انعقاد ہوا تو اس میں ایک مشہور الیکٹریکل کمپنی نے ایک عارضی ٹیلی ویژن سٹیشن نصب کیا جس کی نشریات کراچی کے مختلف مقامات پر دیکھی گئیں۔

26 نومبر 1964ء وہ یادگار دن ہے جب لاہور میں سابق صدر پاکستان فیلڈ مارشل ایوب خان نے پاکستان کے پہلے ٹیلی ویژن سٹیشن کا افتتاح کیا۔اس سٹیشن کی نشریات کا آغاز شام ساڑھے چھ بجے مشہور کمپیئر طارق عزیز کی کمپیئرنگ سے ہوا۔

ابتداء میں طے پایا تھا کہ یہ نشریات 90 دن تک تجرباتی طور پر نشر کی جائیں گی لیکن ایک ماہ بعد 25 دسمبر 1964ء کو ڈھاکہ میں ٹیلی ویژن سٹیشن کا افتتاح ہوا تو گویا اس تجربہ کو باقاعدہ طور پر تسلیم کر لیا گیا۔پھر 23 مارچ 1967ء کو راولپنڈی اسلام آباد ٹیلی ویژن، 2 نومبر 1967ء کو کراچی ٹیلی ویژن 26 نومبر 1974ء کو کوئٹہ ٹیلی ویژن اور 5 دسمبر 1974ء کو پشاور ٹیلی ویژن کا افتتاح ہوا تو گویا ٹیلی ویژن کا دائرہ سارے ملک کے عوام تک وسیع ہوگیا۔

1972ء میں پاکستان ٹیلی ویژن مواصلاتی سیارے کے ذریعہ بین الاقوامی نظام کا حصہ بنا اور دنیا بھر سے تازہ خبروں کا حصول ایک معمولی بات بن گیا۔پھر 1974ء میں تمام ٹیلی ویژن مراکز ایک دوسرے سے قومی نشریاتی رابطہ کے ذریعہ منسلک کر دیئے گئے اور 20 دسمبر 1976ء کو ملک میں رنگین نشریات کا آغاز ہوگیا۔16 جنوری 1988ء کو ٹیلی ویژن سے صبح کی نشریات کا باقاعدہ آغاز ہوا۔

1964ء میں جب لاہور ٹیلی ویژن سٹیشن کا آغاز ہوا تھا تو لاہور میں فقط 300 ٹیلی ویژن سیٹ تھے اور یہ نشریات فقط 25 میل کے دائرے میں دیکھی جاتی تھیں آج ملک بھر میں ٹیلی ویژن سیٹس کی تعداد لاکھوں میں ہے۔

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

۞ مکرم نعیم احمد صاحب اٹھوال نمائندہ مینیجر الفضل برائے توسیع اشاعت، چندہ جات، بقایاجات کی وصولی اور الفضل میں اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں ضلع سیالکوٹ کے دورہ پر ہیں۔تمام احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

کوالٹی جیولری میں با اعتماد نام
رحیم جیولرز
نور مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ 047-6215045

خبریں

پی سی او، ایمرجنسی جائز ہے

سپریم کورٹ کے فل کورٹ نے صدر مشرف کی اہلیت کے متعلق خارج کردہ درخواستوں کے حوالے سے تفصیلی فیصلہ جاری کر دیا ہے جس میں تمام درخواستوں کو مسترد کرتے ہوئے گزشتہ عدالت کی جانب سے جاری کردہ حکم امتناعی کو بھی ختم کر دیا گیا ہے۔ سپریم کورٹ نے الیکشن کمیشن کو حکم دیا ہے کہ صدر مشرف کی کامیابی کا نوٹیفکیشن جاری کرتے ہوئے صدارتی انتخابات کے حتمی نتائج کا اعلان کرے جبکہ وفاقی حکومت کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ یکم دسمبر سے قبل صدر کے حلف اٹھانے کے اقدامات عمل میں لاسکتی ہے فیصلے میں کہا گیا ہے کہ صدر مشرف اہل امیدوار ہیں اور ان پر نا اہلیت کی کوئی شق لاگو نہیں ہوتی۔ تفصیلی فیصلہ میں صدر جنرل مشرف کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ یکم دسمبر سے پہلے فوجی عہدہ چھوڑ کر صدارت کا حلف اٹھالیں۔ سپریم کورٹ نے چیف آف آرمی سٹاف کی جانب سے 3 نومبر 2007ء کو لگائی گئی ایمرجنسی اور اس کے تحت اٹھائے گئے تمام اقدامات کو جائز قرار دیتے ہوئے ایمرجنسی کے خلاف دائر دونوں درخواستیں مسترد کر دی ہیں۔ سپریم کورٹ نے کہا ہے کہ پی سی او کے تحت حلف نہ اٹھانے والے جج اب اپنے عہدوں پر برقرار نہیں رہے نہ ہی ان کے کیس ری اوپن ہوسکیں گے۔ سپریم کورٹ کے سات رکنی بنچ نے چیف جسٹس عبدالحمید ڈوگر کی سربراہی میں یہ فیصلہ سنایا۔

رکنیت کی معطّلی غیر منصفانہ فیصلہ ہے

پاکستان نے دولت مشترکہ کی طرف سے رکنیت معطل کرنے کے فیصلے کو غیر منصفانہ اور غیر ضروری قرار دیتے ہوئے اس پر افسوس کا اظہار کیا ہے اور واضح کیا ہے کہ اب پاکستان دولت مشترکہ کے ساتھ اپنے تعلقات اور مزید تعاون پر نظر ثانی کرے گا۔ دفتر خارجہ کے ترجمان ایم صادق کی طرف سے جاری کئے گئے بیان میں کہا گیا ہے کہ فیصلہ پاکستان کی موجودہ صورتحال کو نظر انداز کر کے کیا گیا۔ حکومت پاکستان ملک میں مکمل جمہوریت کی بحالی کا تہیہ کئے ہوئے ہیں۔ سنگین داخلی بحران سے بچنے کیلئے ایمرجنسی کا اقدام ناگزیر تھا اور ایمرجنسی کے نفاذ کے بعد صورتحال معمول پر آرہی ہے اور بحران سے ملک کو بچایا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک نیوٹرل نگران حکومت وجود میں آچکی ہے جو کہ آزادانہ، منصفانہ اور شفاف انتخابات کو یقینی بنائے گی۔

انتخابات پر اثر انداز ہونے والے ناظمین کو فارغ کر دینگے

الیکشن کمیشن نے کہا ہے کہ انتخابات پر اثر انداز ہونے والے بلدیاتی اداروں کے ناظمین اور نائب ناظمین نا اہل ہوجائیں گے۔ الیکشن کمیشن کی طرف سے جاری ہونے والے نوٹیفکیشن میں کہا گیا ہے کہ ضلع تحصیل اور ٹاؤن کے ناظمین اور نائب ناظمین انتخابات میں کسی حلقے کیلئے فنڈ جاری کریں گے اور نہ ہی فنڈ دینے کا وعدہ کریں گے۔ نوٹیفکیشن میں کہا گیا ہے کہ جو سرکاری اہلکار کسی بھی طرح سے انتخابی نتائج پر اثر انداز ہوئے تو ان کے خلاف کارروائی کی جائے گی اور انہیں قید اور جرمانے کی سزائیں ہوسکتی ہیں۔

سوات میں بڑے آپریشن کی تیاریاں

کرفیو کے دوران پاک فوج کے تازہ دم دستے سوات پہنچ گئے ہیں اور عسکریت پسندوں کے خلاف بڑے آپریشن کی تیاریاں کی جارہی ہیں۔ کبل میں رات بھر گولہ باری کا سلسلہ جاری رہا۔ سیکیورٹی فورسز کی سو سے زیادہ گاڑیاں اور پاک آرمی کے تازہ دم دستوں پر مشتمل قافلے کی آمد کے موقع پر سخت حفاظتی انتظامات کئے گئے تھے۔ کرفیو کے دوران فوجی ہیلی کاپٹر فضا میں دن بھر گشت کرتے رہے۔ کبل آنے جانے والے تمام راستے بند ہیں۔ ادھر شانگلہ میں بھی سیکیورٹی فورسز نے عسکریت پسندوں کے ٹھکانوں پر گولہ باری کی ہے۔

پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں یکم دسمبر سے اضافے کی حکومتی سفارش

وفاقی وزارت خزانہ نے یکم دسمبر 2007ء سے پٹرول کی قیمت میں اضافے کے بارے میں سفارشات تیار کر لی ہیں۔ ذرائع کے مطابق ایک لیٹر پٹرول کی قیمت میں 7 روپے تک اضافے کی تجویز دی گئی ہے تاہم پٹرول کی قیمتوں میں اضافے کا حتمی فیصلہ وفاقی کابینہ کے اجلاس میں کیا جائے گا۔ دریں اثناء این این آئی کے مطابق حکومت کی طرف سے یکم دسمبر سے پٹرول کی قیمت 7 روپے فی لیٹر اضافہ کرنے کے فیصلے پر تاجروں میں تشویش کی لہر دوڑ گئی ہے۔

ڈی اے پی کی بوری کی ریکارڈ مہنگائی

ملک میں ڈی اے پی کھاد کی بوری کی قیمت میں یکدم 250 روپے کا اضافہ ہو گیا ہے اور اس کی قیمت 1450 روپے سے بڑھ کر 1700 روپے کے لگ بھگ پہنچ گئی ہے۔ کھاد ڈیلرز کے مطابق ڈی اے پی کھاد کی سی اینڈ ایف قیمت 638 روپے تک بڑھ گئی ہے جس کے باعث اس کی قیمت میں اضافہ ہوا ہے۔

گیس ہیٹر کے سامنے برتن میں پانی رکھنا چاہئے

گیس ہیٹر کے استعمال میں اگر احتیاط نہ برتی جائے تو یہ کسی بڑے جانی اور مالی حادثے کا سبب بن سکتا ہے۔ گیس کے ہیٹر کیونکہ کمرے میں موجود آکسیجن استعمال کرتے ہیں اور اگر کمرہ مکمل طور پر بند ہو تو آکسیجن آہستہ آہستہ کم ہو کر ختم ہو جاتی ہے اور کمرے میں موجود افراد دم گھٹ کر مر بھی جاتے ہیں۔ ایسی صورتحال سے بچنے کیلئے ضروری ہے کہ گیس ہیٹر کے استعمال کے دوران ایک برتن میں پانی ہیٹر کے سامنے رکھا جائے تا کہ کمرے میں آکسیجن لیول برقرار رہے اور سونے سے پہلے ہیٹر بند کر دیا جائے۔

☆......☆......☆

شکریہ احباب اور درخواست دعا

محترم مولانا عطاء المجیب راشد صاحب امام بیت الفضل لندن تحریر کرتے ہیں۔

میری پیاری امی جان محترمہ سعیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری خالد احمدیت کی وفات پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے (جو ان دنوں دورہ پر تھے) از راہ شفقت فون پر اور پھر سفر سے واپسی پر عندالملاقات بہت پر محبت تعزیت فرمائی اور حضرت بیگم صاحبہ ہمارے غریب خانہ پر تشریف لائیں۔ لندن اور ربوہ میں احباب جماعت اور خواتین نے جس محبت اور دلی جذبات کے ساتھ تعزیت فرمائی اس کیلئے ہمارے دل جذبات تشکر و امتنان سے پر ہیں۔ علاوہ ازیں اس موقعہ پر دور دراز کے ممالک سے احباب جماعت اور خواتین کی طرف سے بہت کثرت سے خطوط، فیکس اور فون موصول ہوئے اور یہ سلسلہ اب تک جاری ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب محبین کو اس محبت کی جزائے خیر عطا فرمائے اور محبت بھرے دلوں کے ساتھ جو دعائیں انہوں نے دی ہیں وہ سب عنداللہ مقبول ہوں۔ میں اپنی طرف سے اور اپنی اہلیہ مکرمہ قانتہ شاہدہ راشد صاحبہ کی طرف سے سب بھائیوں اور بہنوں کا دل کی گہرائیوں سے شکریہ ادا کرتا ہوں اور درخواست کرتا ہوں کہ ہمیں ہمیشہ اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں والدین کا سایہ جو سر سے اٹھا اس کا تو کوئی بدل نہیں ہو سکتا لیکن دعا کریں کہ حضرت ابا جان اور امی جان کی دعاؤں کا فیض کبھی ختم نہ ہو اور یہ برکت ہمیشہ ہمارے ساتھ رہے۔ آمین

ضرورت ملازمہ

گھریلو کاموں کے لئے ایک ملازمہ کی ضرورت ہے۔ چھوٹی فیملی ہو تو زیادہ بہتر ہے۔ معقول تنخواہ کے علاوہ رہائش کے لئے تمام سہولیات کے ساتھ مکان میسر ہوگا۔
بیت الکرامہ (کوٹھی حضرت نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ)
فون: 6211567

SUZUKI
MINI MOTORS
Authorised Dealer:
PAK SUZUKI MOTOR CO.LTD
54-Industrial Areal, Gulberg III, Lahore
TeL:5873197-5873384-5712119 Fax:5713689

گریس فارما پاکستان
مرغیوں اور حیوانات کی معیاری امپورٹڈ ادویات کا مرکز
91-AII جوہر ٹاؤن لاہور 0300-8454327
www.icci.org.pk/icp / basit@icpp.icci.org.pk

ربوہ میں طلوع وغروب 26 نومبر	
طلوع فجر	5:18
طلوع آفتاب	6:44
زوال آفتاب	11:56
غروب آفتاب	5:07

حبوب مفید اٹھرا
چھوٹی ڈبی -/60 روپے
بڑی ڈبی -/240 روپے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

فارم ہاؤس برائے فروخت
16 کینال خوبصورت فارم ہاؤس، سرگودھا روڈ پر واقع، احمد نگر کے قریب، دارالضیافت اور بیت مبارک سے 5 منٹ کی ڈرائیو پر۔
اس فارم ہاؤس کی مندرجہ ذیل خصوصیات ہیں۔
1 2 بیڈ رومز ہٹ (Hut)
2 تراشیدہ پتھروں سے بنی عمارت (2000 مربع فٹ) جس میں اخروٹ کی لکڑی کا فرش بنایا گیا ہے۔
3 سوئمنگ پول بمع باربی کیو
4 40 سے زائد پھلدار درخت اور گراسی پلاٹس
5 خوبصورت جھیل
6 1300 فٹ لمبی 9 انچ کی باؤنڈری دیوار بمع خاردار فینس
رابطہ: 0346-7241121-0321-7708355

چلتے پھرتے بروکروں سے سیمپل اور ریٹ لیں۔
وہی ورائٹی ہم سے 50 پیسے یا 1 روپیہ کم ریٹ میں لیں
گنیا (معیاری پیمائش) کی گارنٹی کے ساتھ
ہماری خواہش ہے کہ آپ کی لاعلمی کی وجہ سے کوئی ناجائز فائدہ نہ اٹھا سکے۔
اظہر ماربل فیکٹری
15/5 باب الابواب دارہ سٹاپ ربوہ
فون فیکٹری: 6215713 گھر: 6215219
پروپرائٹر: رانا محمود احمد موبائل: 0332-7063013

C.P.L 29-FD